WED.29.Jan.2025
VOLUME:20 NO:26
Mob:8055362952
Price: 3=00
Pages:4

Celebrating 30 years of WARAQU-E-TAZA
May 1994 - April 2024

Established May 1994 : قائم شدہ مئی

ورقِ تازہ

ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز بدھ 29/جنوری 2025
جلد:20 شمارہ: 26
28/رجب المرجب 1446ھ
قیمت00=3 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN
JEWELLERS

مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

KJ
کنگن جویلرس
الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
KANGAN
JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN
JEWELLERS

مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

دہلی اسمبلی انتخابات: طاہر حسین کو پولیس تحویل میں رہتے ہوئے
تشہیر کی اجازت، ہر رات جیل واپس لوٹنا ہوگا

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے دہلی اسمبلی انتخابات کے لیے اے آئی ایم آئی ایم (آل انڈیا مسلم اتحاد المسلمین) کے امیدوار اور دہلی فسادات کے ملزم طاہر حسین کو پولیس تحویل میں رہتے ہوئے تشہیر کی اجازت دے دی ہے۔ عدالت نے کئی شرائط عائد کرتے ہوئے کہا کہ طاہر حسین کو دن کے وقت پولیس کی نگرانی میں تشہیر کے لیے باہر جانے اور ہر رات جیل واپس لوٹنے کی اجازت ہوگی۔ عدالت نے یہ بھی حکم دیا کہ طاہر حسین کو روزانہ 47.2 لاکھ روپے سکیورٹی اخراجات کے طور پر جمع کرانے ہوں گے۔ تین ججوں پر مشتمل بنچ، جس میں جسٹس وکرم ناتھ، جسٹس سنجے کرول اور جسٹس سندیپ مہتا شامل تھے، نے طاہر حسین کی 29 جنوری سے 3 فروری تک انتخابات کی تشہیر کے لیے پولیس تحویل کی درخواست قبول کی۔ حسین کے وکیل سدھارتھ اگروال نے عدالت میں دلیل دی کہ انتخابات کے لیے صرف چار پانچ دن باقی ہیں، اس لیے ان کے مؤکل کو پولیس تحویل میں رہتے ہوئے ووٹروں سے رابطہ کرنے کی اجازت دی جائے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ حسین اپنا قیام کسی ہوٹل میں کریں گے اور گھر نہیں جائیں گے۔ ایڈیشنل سالیسٹر جنرل ایس وی راجو نے درخواست کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ حسین کی فسادات میں ملوث ہونے کی سنگین نوعیت کو نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ تاہم عدالت نے ان سے کہا کہ سکیورٹی انتظامات اور اخراجات کے متعلق ہدایات پیش کریں۔ یہ فیصلہ اس وقت آیا جب 22 جنوری کو سپریم کورٹ کی دو رکنی بنچ نے حسین کی عبوری ضمانت پر متفقہ فیصلہ نہیں دیا تھا۔ واضح رہے کہ دہلی ہائی کورٹ نے 14 جنوری کو طاہر حسین کو ایم آئی ایم کے ٹکٹ پر مصطفیٰ باد نشست سے کاغذاتِ نامزدگی داخل کرنے کے لیے پولیس تحویل کے ساتھ پیرول دی تھی۔ طاہر حسین دہلی 2020 فسادات کے دوران آئی بی کے ملازم انکت شرما کے قتل کے معاملے میں بھی ملزم ہیں۔ ان فسادات میں 53 افراد ہلاک اور کئی زخمی ہوئے تھے۔

راہل گاندھی کا بی جے پی اور کیجریوال پر حملہ

نئی دہلی: 28/جنوری۔(ایجنسیز) لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف اور کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے دہلی انتخابات کے لیے پٹ پڑ گنج میں ایک انتخابی جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے بی جے پی اور آر ایس ایس پر حملہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ لوگ آئین کو نہیں مانتے اور اس پر مسلسل حملہ کر رہے ہیں۔ ان کے مطابق، بی جے پی اور آر ایس ایس لوگوں کو مذہب اور ذات کے نام پر لڑانا چاہتے ہیں۔ اسی کے ساتھ انہوں نے کیجریوال کو بھی نشانہ بنایا اور ان پر وعدہ خلافی کرنے اور گھوٹالہ کرنے کا الزام عائد کیا۔ راہل گاندھی نے جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج کے ہندوستان میں اگرچہ آپ قرض اور لون لے کر اپنے بچوں کو ڈاکٹر، انجینئر یا وکیل بنا دیں، پھر بھی انہیں روزگار نہیں مل سکتا۔ انہوں نے میڈیا پر بھی تنقید کی اور کہا کہ وہ اصل مسائل سے توجہ ہٹانے کے لیے کام کر رہا ہے۔ انہوں نے نریندر مودی کی تصویریں اور 'من کی بات' دکھانے اور اصل مسائل کو چھپانے کا الزام لگایا۔ منیش سسودیا کو شراب گھوٹالے میں ملوث قرار دیتے ہوئے راہل گاندھی نے کہا کہ وہ یہاں سے فرار ہو گئے ہیں۔ انہوں نے ووٹروں سے اپیل کی کہ وہ کانگریس کے امیدوار انیل چودھری کو کامیاب بنائیں، جو نفرت کے بازار میں محبت کی دکان کھولنے کا وعدہ کرتے ہیں۔ راہل گاندھی نے کیجریوال کی بھی نکتہ چینی کی اور کہا کہ انہوں نے چھوٹی گاڑی میں دہلی آنے کا وعدہ کیا تھا لیکن اب وہ 'شیش محل' میں رہ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب اروند کیجریوال دہلی میں آئے تھے تو ان کے پاس چھوٹی سی گاڑی تھی۔ کیجریوال نے کہا تھا کہ وہ نئی سیاست کریں گے اور بجلی کے کھمبے پر چڑھ گئے تھے لیکن جب غریبوں کو ضرورت پڑی تو وہ کہیں نظر نہیں آئے۔ راہل گاندھی نے کہا کہ جب دہلی میں فسادات ہوئے تو وہ (کیجریوال) غائب ہو گئے۔ انہوں نے کہا تھا کہ وہ صاف سیاست کریں گے اور سب سے بڑا شراب گھوٹالہ کر دیا۔ آپ نے کیجریوال کے گھر کی تصویر بھی دیکھی ہے، وہ 'شیش محل' میں رہتے ہیں۔ قبل ازیں، دہلی انتخابات میں پٹ پڑ گنج اسمبلی سے کانگریس کے امیدوار انیل چودھری نے کہا، ''یہاں کے لوگوں نے شراب مافیا کو یہاں سے بھگا دیا تھا اور اب ناپاک سیاست کرنے والوں کو بھگانا ہے۔ پٹ پڑ گنج میں نفرت اور محبت کے درمیان جنگ ہے۔ میرا ماننا ہے کہ محبت میں اتنی طاقت ہے کہ کسی کا بھی دل بدل سکتی ہے۔''

واٹس ایپ یا کسی دیگر الیکٹرانک موڈ سے
'پری اریسٹ وارنٹ' جاری نہ کریں پولیس کو سپریم کورٹ کی ہدایت

نئی دہلی: 28/جنوری۔(ایجنسیز) سپریم کورٹ کے ذریعہ پولیس کو خاص ہدایت دی گئی ہے کہ کچھ دفعات میں واٹس ایپ پر پری اریسٹ وارنٹ نہ بھیجیں۔ سپریم کورٹ کی ہدایت کے مطابق انڈین سول ڈیفنس کوڈ (بی این ایس ایس) کی دفعہ 41اے اور سیکشن 35 کے تحت سنگین جرم میں ملوث کسی بھی ملزم کو واٹس ایپ یا کسی دیگر الیکٹرانک ذرائع سے پری اریسٹ نوٹس بھیجنے سے منع کیا گیا ہے۔ بی این ایس ایس کی دونوں دفعات میں نظم ہے کہ معاملے میں جانچ افسر پہلے ملزم کے خلاف حاضر ہونے کا نوٹس جاری کرے گا۔ اگر وہ پولیس افسروں کے سامنے حاضر ہو کر جانچ میں تعاون کرتا ہے تو اسے گرفتار نہیں کیا جائے گا۔ واضح ہو کہ اپوزیشن رہنماؤں نے الزام لگایا تھا کہ پولیس بغیر سیکشن 41اے میں نوٹس جاری کیے لوگوں کو گرفتار کر کے اپنی طاقت کا غلط استعمال کر رہی ہے۔ عدالت دوست سینئر وکیل سدھارتھ لوتھرا کے مشورے کو قبول کرتے ہوئے جسٹس ایم ایم سندریش اور راجیش بندل کی بنچ نے اہم حکم دیا ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ سبھی ریاست اور مرکز کے زیر انتظام علاقے اپنی پولیس مشینری کو ہدایت دیں کہ صرف بی این ایس ایس 2023 کے طے ضابطوں کے حساب سے ہی نوٹس جاری کی جائے۔ سپریم کورٹ نے یہ بھی کہا کہ واٹس ایپ یا دیگر الیکٹرونک وسائل کے توسط سے بھیجی گئی نوٹس بی این ایس ایس 2023 کے طے معیار کو پورا نہیں کرتی ہے۔ لوتھرا نے اس معاملے میں سپریم کورٹ کے ذریعہ سابقہ دیے گئے فیصلے کی نظیر پیش کی۔ اس فیصلے میں عدالت عظمیٰ نے پولیس کو بغیر سی آر پی سی کے سیکشن 41اے پر عمل کیے ایک شخص کو گرفتار کرنے سے روک دیا تھا۔ اس شخص نے ایسا جرم کیا تھا جس میں اسے سات سال تک کی سزا ہو سکتی تھی۔ اسی طرح بیل باؤنڈ نہ بھر پانے کی وجہ سے سزا پوری ہونے کے باوجود جیل میں بند غریب انڈر ٹرائلس قیدیوں کو لے کر بھی سدھارتھ لوتھرا نے عدالت کو جانکاری دی۔ اس کے مطابق نیشنل لیگل سروسز اتھاریٹی اس بات پر متفق ہے کہ ایسے قیدیوں کو ان کے ویریفائڈ آدھار کارڈ اور نجی مچلکہ جمع کرنے پر چھوڑ دیا جائے۔ حالانکہ ابھی اس بارے میں پورا عمل طے نہیں ہوا ہے۔ اس پر عدالت عظمیٰ نے عدالت دوست کو نیشنل لیگل سروسز اتھاریٹی سے بات چیت کر کے اس بابت راستہ تیار کرنے کے لیے کہا۔

راہل گاندھی کی دہلی کے والمیکی مندر میں حاضری، ملازمین کی پریشانیوں کو کیا اجاگر

نئی دہلی: 28/جنوری۔(ایجنسیز) کانگریس کے رہنما راہل گاندھی نے دہلی میں مہارشی والمیکی مندر میں حاضری دی اور اس کے بعد پاس کی بستی میں این ڈی ایم سی کے ملازمین سے ملاقات کی۔ ان ملازمین نے راہل گاندھی کو آگاہ کیا کہ بی جے پی کی مرکزی حکومت اور عام آدمی پارٹی کی دہلی حکومت کی نجکاری اور کنٹریکٹ جاب کی پالیسیوں کی وجہ سے ہزاروں افراد بے روزگار ہو گئے ہیں اور کئی افراد کو مناسب تنخواہ نہیں مل رہی۔ راہل گاندھی نے اس مسئلے کو شدت سے اٹھایا اور کہا کہ نجکاری اور کنٹریکٹ جابز غریبوں اور بہوجنوں کے حقوق کو چھیننے کے ہتھیار ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ وہ اس مسئلے کو مسلسل اجاگر کر رہے ہیں اور ان پالیسیوں کو پہلے قابو کیا جائے گا۔ دہلی کانگریس کی جانب سے ایک پوسٹ میں یہ بتایا گیا کہ راہل گاندھی نے عوامی مسائل سننے کے دوران دہلی میں این ڈی ایم سی کے ملازمین کی مشکلات پر بات کی۔ ان کا کہنا تھا کہ عآپ حکومت کی پالیسیوں نے کئی لوگوں کو بے روزگار اور ہزاروں کو کم اجرتی ملازمتوں کا شکار کر دیا ہے۔ دہلی کانگریس نے بتایا کہ کئی افراد نے یہ شکایت کی کہ شیلا جی کی کانگریس حکومت کے دوران انہیں ٹی ایم آر کی منظوری ملتی تھی، لیکن عآپ اور بی جے پی کی حکومتوں نے اسے بند کر دیا ہے۔ یہ مکمل طور پر ناانصافی ہے۔ ہم ان کی آواز کو مضبوط کریں گے اور انصاف دلوائیں گے۔ بعد ازاں، راہل گاندھی نے دہلی انتخابات کے سلسلے میں پٹ پڑ گنج میں ایک جلسہ عام سے بھی خطاب کیا، جہاں انہوں نے عوامی حمایت کی اہمیت پر زور دیا اور حکومت کی پالیسیوں پر سوال اٹھائے۔

حکومت سے میٹنگ سے قبل کسانوں کا طاقت کا مظاہرہ، 13-12 فروری کو مہا پنچایت کا انعقاد

نئی دہلی: مظاہرین کسان کھنوری اور شمبھو بارڈر پر ایک بار پھر سے مہا پنچایت کرنے والے ہیں۔ تحریک کار یونینوں کسان مورچہ (کے ایم ایم) اور سنیوکت کسان یونین (ایس کے ایم-غیر سیاسی) نے بالترتیب 12 اور 13 فروری کو مہا پنچایت بلائی ہے۔ یونینوں کی طرف سے کہا گیا ہے کہ یہ مہا پنچایتیں کسان تحریک کے 0.2 کے ایک سال پورا ہونے کے موقع پر ہوں گی جو گزشتہ سال 13 فروری کو شروع ہوئی تھی۔ ان دونوں احتجاجی مقامات پر ہزاروں کسان مہا پنچایت میں حصہ لے سکتے ہیں۔ زیادہ سے زیادہ تعداد میں کسان آئیں، اس کے لیے پنجاب اور ہریانہ کے گاؤں میں دونوں مہا پنچایتوں کی طرف سے بیداری پھیلائی جا رہی ہے۔ گزشتہ سال 13 فروری سے شمبھو اور کھنوری بارڈر پر مظاہرین کسان ڈیرہ ڈالے ہوئے ہیں۔ وہ اپنی فصلوں کے لیے قانونی ایم ایس پی گارنٹی سمیت دیگر مطالبات کو لے کر آئے ہیں۔ سکیورٹی فورسز کی طرف سے انہیں دہلی تک مارچ کرنے کی اجازت نہیں دی گئی۔ ایسے میں انہوں نے وہیں پر اپنے کھونٹے گاڑ دیے۔ ور طلب ہے کہ فروری کو چنڈی گڑھ میں مرکزی حکومت کے ساتھ کسانوں کی اہم میٹنگ ہونی ہے، جس سے پہلے مہا پنچایتیں منعقد کی جا رہی ہیں۔ کسان رہنما کا کا سنگھ کوٹڑا نے کہا ہے کہ حکومت کے ساتھ میٹنگ سے پہلے مہا پنچایتیں کسان یونینوں کا طاقت کا مظاہرہ ہوگا۔ سنیوکت کسان مورچہ کے بینر تلے مختلف تنظیموں کے کسانوں نے 26 جنوری کو اپنے مطالبات کی حمایت میں پنجاب میں کئی مقامات پر ٹریکٹر پریڈ نکالی۔ ان میں کم سے کم حمایتی قیمت (ایم ایس پی) کی قانونی گارنٹی، کسانوں اور کھیت مزدوروں کے لیے وسیع قرض معافی منصوبہ، بجلی کی نجکاری کی بند کیا جانا، ایگریکلچر مارکیٹنگ پر نیشنل پالیسی فریم ورک کو واپس لینا اور قرض معافی سمیت دیگر مطالبات شامل ہیں۔ کسانوں کے مطالبات کو اجاگر کرنے کے لیے ایس کے ایم کے سینئر رہنماؤں سمیت سینکڑوں کسانوں نے ٹریکٹر مارچ میں حصہ لیا۔ کچھ مقامات پر ان کے ٹریکٹروں پر سیاہ پرچم خاص طور سے لگائے گئے تھے۔ وزارت زراعت کے جوائنٹ سکریٹری پریہ رنجن کی قیادت میں مرکزی حکومت کے اعلیٰ سطحی نمائندہ وفد نے حال میں ایس کے ایم (غیر سیاسی) اور کے ایم ایم کو اپنے مطالبات پر بات چیت کے لیے 14 فروری کو چنڈی گڑھ میں ہونے والی میٹنگ کے لیے مدعو کیا تھا۔ اس کے بعد ایس کے ایم کے سینئر رہنما جگجیت سنگھ ڈلے وال نے طبی امداد لی، لیکن انہوں نے کسانوں کے مختلف مطالبات کو لے کر 26 نومبر سے شروع کی گئی اپنی بے مدت ہڑتال ختم نہیں کی۔

وائناڈ: پرینکا گاندھی نے شیر کے حملے میں ہلاک خاتون خاندان سے ملاقات کی تصویر شیئر کی

وائناڈ: 28/جنوری۔(ایجنسیز) کانگریس کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی نے منگل کے روز کیرالہ کے وائناڈ میں شیر کے حملے میں ہلاک ہونے والی خاتون کے اہل خانہ سے ملاقات کی۔ خاتون، جس کا نام رادھا تھا، 24 جنوری کو منتواڈی گاؤں کے پریہ درشنی اسٹیٹ میں اس وقت شیر کے حملے کا شکار ہو گئی جب وہ کافی کے دانے اکٹھا کر رہی تھی۔ کانگریس ذرائع نے بتایا کہ پرینکا گاندھی کنور ہوائی اڈے پر پہنچیں اور وہاں سے بذریعہ سڑک وائناڈ آئیں۔ وہ دوپہر تقریباً 15:1 بجے رادھا کے گھر پہنچیں اور ان کے اہل خانہ کو تسلی دی۔ دریں اثنا، جنگلات کے حکام نے اطلاع دی کہ رادھا پر حملہ کرنے والا شیر پیر کے روز وائناڈ کے جنگلات میں مردہ پایا گیا۔ پوسٹ مارٹم سے معلوم ہوا کہ شیر کے پیٹ میں متاثرہ خاتون کے بال، کپڑے اور ایک جوڑی بالیاں موجود تھیں، جس سے اس پر حملے کی تصدیق ہوتی ہے۔ پرینکا گاندھی نے کانگریس کے سابق ضلعی عہدیدار این ایم وجین کے خاندان سے بھی ملاقات کی، جنہوں نے اپنے بیٹے کے ساتھ مبینہ طور پر خودکشی کر لی تھی۔ این ایم وجین، جو 78 سال کے تھے، وائناڈ ضلع کانگریس کمیٹی (ڈی سی سی) کے خزانچی تھے۔ ان کے ساتھ ان کے بیٹے جی جیش، جن کی عمر 38 سال تھی، نے بھی خودکشی کی۔ دونوں کو خودکشی کے بعد کوزیکوڈ کے گورنمنٹ میڈیکل کالج اسپتال لے جایا گیا، جہاں 27 دسمبر 2024 کو ان کی موت واقع ہو گئی۔ پرینکا گاندھی نے متاثرہ خاندانوں کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پارٹی ان کے دکھ درد میں شریک ہے اور ہر ممکن مدد فراہم کرے گی۔

گزشتہ 5 سالوں میں کریڈٹ کارڈ کی تعداد ہوئی دوگنی، لین دین میں بھی اضافہ: آر بی آئی

ہندوستان میں کریڈٹ کارڈ کی تعداد گزشتہ 5 سالوں میں دسمبر 2024 تک دوگنی ہو کر 80.10 کروڑ ہو گئی ہے جو دسمبر 2019 میں 53.5 کروڑ تھی۔ اس کے برخلاف ڈیبٹ کارڈ کی تعداد میں معمولی اضافہ ہوا ہے۔ ڈیبٹ کارڈ کی تعداد دسمبر 2019 میں 53.80 کروڑ تھی جو 2024 میں معمولی اضافے کے ساتھ 09.99 کروڑ ہو گئی ہے۔ آر بی آئی کی جانب سے جاری کردہ رپورٹ کے مطابق 2024 میں کریڈٹ کارڈ سے 23.447 کروڑ کا لین دین ہوا اور اس کی قیمت 37.20 لاکھ کروڑ روپے تھی۔ وہیں ڈیبٹ کارڈ سے 90.173 کروڑ کا لین دین ہوا اور اس کی قیمت 16.5 لاکھ کروڑ روپے تھی۔ واضح ہو کہ رپورٹ میں اس بات کی بھی جانکاری دی گئی ہے کہ حالیہ سالوں میں ڈیبٹ کارڈ کے استعمال میں کافی کمی آئی ہے۔ جب کہ کریڈٹ کارڈ کے استعمال میں سالانہ بنیادوں پر 15 فیصد کا اضافہ ہوا ہے۔ پبلک سیکٹر کے بینکوں (پی ایس بی) کے ذریعہ جاری کی گئی کریڈٹ کارڈ کی تعداد دسمبر 2019 کے اخیر تک 6.122 لاکھ سے بڑھ کر دسمبر 2024 کے اخیر تک 6.257 لاکھ ہو گئی ہے جو 110 فیصد سے زیادہ کا اضافہ ہے۔ وہیں پرائیویٹ سیکٹر کے بینکوں کے ذریعہ دسمبر 2024 کے اخیر تک 766 لاکھ کارڈ جاری کیے جا چکے ہیں۔ غیر ملکی بینکوں کے ذریعہ جاری کیے گئے کریڈٹ کارڈ کی تعداد میں کمی آئی ہے

چاندنی چوک میں بیوپاری طبقے کا مدت اگروال کو بھرپور حمایت دینے کا فیصلہ

نئی دہلی: چاندنی چوک اسمبلی حلقے سے کانگریس کے امیدوار مدت اگروال کو انتخابات میں مختلف طبقوں کی حمایت حاصل ہو رہی ہے اور پارٹی کا دعویٰ ہے کہ اس سے ان کے مخالفین کے حوصلے بری طرح ٹوٹ چکے ہیں۔ آج، منگل کو مدت اگروال نے اپنے سینکڑوں حامیوں کے ہمراہ اپنے انتخابی حلقے کے مختلف علاقوں میں جا کر لوگوں سے رابطہ کیا اور ان سے حمایت طلب کی۔ اس دوران، انہوں نے انہیں یقین دہانی کرائی کہ وہ انتخابات جیت کر اپنے علاقے کی ترقی کے لیے کام کریں گے۔

پنجاب کے کئی اضلاع میں بند کا اعلان
پولیس کے اعلیٰ افسران کی صورتحال پر نظر

امرتسر: 28/جنوری۔(ایجنسیز) یوم جمہوریہ کے موقع پر 26 جنوری کو پنجاب کے امرتسر کی ہیریٹیج اسٹریٹ پر بابا بھیم راؤ امبیڈکر کے مجسمہ کو نقصان پہنچایا گیا۔ جس کی وجہ سے ناراض دلت طبقہ کے لوگوں نے منگل (28 جنوری) کو پنجاب کے کئی اضلاع بشمول ہوشیار پور، جالندھر اور لدھیانہ کو بند کرنے کا اعلان کیا تھا۔ واضح ہو کہ پیر (27 جنوری) کو مختلف طبقوں کے لوگوں کی مشترکہ میٹنگ ہوئی تھی۔ میٹنگ کے دوران اس بات پر زور دیا گیا تھا کہ کسی کو بھی بند کے دوران قانون اپنے ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں ہوگی۔ ساتھ ہی بازار ایسوسی ایشن نے بھی پیر کی رات میٹنگ کر اس بات کو یقینی بنایا تھا کہ منگل کو بازار بند رکھا جائے گا۔ ہوشیار پور کے ایس پی سربجیت سنگھ نے بند کے حوالے سے بتایا کہ ہوشیار پور پوری طرح سے بند ہے۔ واضح ہو کہ امرتسر میں بھیم راؤ امبیڈکر کے مجسمہ کو توڑے جانے کے بعد سے ہی دلت سماج کے اندر کافی ناراضگی دیکھنے کو مل رہی تھی۔ واقعہ کے بعد سے ہی عام آدمی پارٹی بی جے پی اور کانگریس کے نشانے پر آ گئی ہے۔ ایک طرف جہاں بی جے پی نے عام آدمی پارٹی کے قومی کنوینر اروند کیجریوال کو پنجاب حکومت کو برخاست کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے پیر کو احتجاج کیا تو دوسری جانب کانگریس نے پنجاب حکومت سے اس واقعہ کے لیے ذمہ دار لوگوں کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ پنجاب کے وزیر اعلیٰ بھگونت سنگھ مان اس واقعہ کے حوالے سے 27 جنوری کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ کیا۔ پوسٹ میں انہوں نے لکھا کہ ''سری امرتسر صاحب کی ہیریٹیج اسٹریٹ پر بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر کی مورتی توڑنے کا واقعہ انتہائی قابل مذمت ہے اور اس واقعہ کے لیے کسی کو بھی معاف نہیں کیا جائے گا۔ واقعہ کو انجام دینے والا خواہ کوئی بھی ہو اسے سخت سے سخت سزا ملے گی۔ پنجاب کے بھائی چارے اور اتحاد کو توڑنے کی کسی کو اجازت نہیں ہے دی جائے گی۔ انتظامیہ کو اس کی تحقیقات اور ملزمان کے خلاف سخت کارروائی کرنے کی ہدایات جاری کر دی گئی ہیں۔''

باغپت: جین مذہبی تقریب کے دوران اندوہناک حادثہ
3 خواتین، 2 درجن زخمی

باغپت: 28/جنوری۔(ایجنسیز) اتر پردیش کے باغپت میں منگل کو جین مذہبی تقریب کے دوران بڑا حادثہ پیش آیا۔ جین مذہب کے آدیناتھ بھگوان کے نروان لڈو پروگرام کے دوران لکڑی سے بنا مچان گر گیا، جس کے نیچے 50 سے زائد افراد دبنے کی اطلاع ہے۔ حادثے میں 7 افراد جاں بحق ہو گئے، جبکہ 40 سے زائد افراد زخمی ہیں، جن میں 20 کو ابتدائی طبی امداد کے بعد گھر بھیج دیا گیا ہے۔ باقی زخمیوں کا علاج جاری ہے۔ حادثے میں ہلاک ہونے والوں کے نام ہیں: ترش پال جین (74 سال)، امت (40 سال)، اوشا (65 سال)، ارون جین ماسٹر (48 سال)، شلپی جین (25 سال)، ونین (44 سال)، کملیش (65 سال)۔ رپورٹ کے مطابق، یہ حادثہ منگل کی صبح بڑوت شہر کے گاندھی روڈ پر واقع کمپلیکس میں پیش آیا، جہاں لکڑی اور بانس سے بنے مچان پر لوگ موجود تھے۔ اچانک مچان گرنے سے اس کے نیچے کئی لوگ دب گئے۔ حادثے کے بعد جائے وقوعہ پر افراتفری مچ گئی اور پولیس نے فوری طور پر ریسکیو آپریشن شروع کر دیا۔ اس حادثے میں 6-7 پولیس اہلکار بھی زخمی ہوئے ہیں۔ ڈی ایم باغپت اسمِتا لال اور ایس پی ارپت وجے ورگیہ نے موقع پر پہنچ کر زخمیوں کی حالت کا جائزہ لیا۔ ڈی ایم اسمِتا لال نے بتایا کہ حادثے میں 40 افراد زخمی ہوئے ہیں، جن میں سے کچھ کو معمولی چوٹیں آئی ہیں۔ پولیس اور انتظامیہ نے تمام زخمیوں کو فوری طور پر اسپتال پہنچایا اور امدادی کارروائیوں میں تیزی لائی گئی۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے حادثے کا نوٹس لیتے ہوئے ضلع انتظامیہ کو فوری طور پر موقع پر پہنچ کر امدادی کام تیز کرنے کی ہدایت دی۔ وزیر اعلیٰ نے زخمیوں کو بہترین طبی امداد فراہم کرنے کا حکم دیتے ہوئے ان کی جلد صحتیابی کی دعا بھی کی۔ حادثے کی مکمل تحقیقات جاری ہیں اور ہلاکتوں اور زخمیوں کی تعداد میں مزید اضافہ ممکن ہے۔

ریاست میں مقامی خودمختار اداروں کے انتخابات میں پھر تاخیر؛ سپریم کورٹ نے نئی تاریخ دی

نئی دہلی: 28/جنوری۔(ورق تازہ نیوز) تقریباً گزشتہ 4 سال سے ملتوی ہونے والے مقامی خودمختار اداروں کے انتخابات کے بارے میں آج سپریم کورٹ میں سماعت ہوئی۔ سپریم کورٹ میں آج ریاست کے مقامی خودمختار اداروں کے انتخابات اور او بی سی ریزرویشن کے بارے میں درخواستوں پر حتمی سماعت ہونے کی توقع تھی۔ تاہم، ایک بار پھر تاریخ پر تاریخ دیکھنے کو ملی ہے۔ ریاستی حکومت کی جانب سے تشار مہتا نے موقف پیش کیا۔ اس کے بعد، سپریم کورٹ نے اس معاملے میں نئی تاریخ دی ہے اور اگلی سماعت 25 فروری کو ہوگی۔ اس لیے، تقریباً ایک ماہ بعد یہ سماعت ہوگی، جس کی وجہ سے مقامی خودمختار اداروں کے انتخابات ملتوی ہوتے نظر آ رہے ہیں۔ دریں اثنا، دوسری طرف سیاسی جماعتوں نے تیاری شروع کر دی ہے اور شیوسینا نے ممبئی میونسپل کارپوریشن کے انتخابات اپنے بل بوتے پر لڑنے کا اعلان بھی کیا ہے۔ تاہم، ابھی کچھ وقت سب کو انتظار کرنا پڑے گا۔

سیف علی خان حملے کے معاملہ میں رہا کیے گئے شخص کے والد کا الزام، 'ممبئی پولیس نے بیٹے کی زندگی برباد کر دی!'

ممبئی میں 16 جنوری کو سیف علی خان پر ان کے فلیٹ پر ہوئے حملے کے سلسلے میں گرفتار کیے گئے شخص آکاش کنوجیا کے والد نے الزام عائد کیا ہے کہ ممبئی پولیس کی غلطی نے ان کے بیٹے کی زندگی تباہ کر دی ہے۔ آکاش کنوجیا، جو کہ چھتیس گڑھ کے ضلع درگ سے تعلق رکھتا ہے، کو 18 جنوری کو ممبئی پولیس کی اطلاع پر ریلوے پروٹیکشن فورس (آر پی ایف) نے شالیمار ایکسپریس سے حراست میں لیا تھا۔ کنوجیا کو 19 جنوری کو ممبئی پولیس کے ذریعے ایک بنگلہ دیشی شہری، شریف الاسلام، کی گرفتاری کے بعد رہا کیا گیا۔ کنوجیا تھانے ضلع کے ٹٹوالا علاقے کی اندرانگر چال میں رہائش پذیر ہے۔ آکاش کے والد، کیلاش کنوجیا نے کہا، ''پولیس نے میرے بیٹے کی شناخت کی تصدیق کیے بغیر اسے حراست میں لے لیا۔ اس غلطی نے اس کی زندگی برباد کر دی ہے۔ آکاش اب ذہنی دباؤ کے باعث نہ تو کام پر توجہ دے پا رہا ہے اور نہ ہی گھر والوں سے زیادہ بات چیت کرتا ہے۔'' انہوں نے مزید کہا، ''اس کی ملازمت چلی گئی اور شادی بھی ختم ہو گئی۔ کون ذمہ دار ہے؟ پولیس کے رویے نے میرے بیٹے کا مستقبل برباد کر دیا ہے۔'' آکاش کنوجیا کی گرفتاری اور رہائی کے بعد خاندان شدید ذہنی دباؤ کا شکار ہے اور اس واقعے نے پولیس کی کارروائی پر کئی سوالات اٹھائے ہیں۔

انفوسس کے شریک بانی کرس گوپال کرشنن سمیت 18 لوگوں کے خلاف ایس سی-ایس ٹی ایکٹ کے تحت مقدمہ درج

بنگلورو: 28/جنوری۔(ایجنسیز) کرناٹک پولیس نے انفوسس کے شریک بانی کرس گوپال کرشنن اور انڈین انسٹی ٹیوٹ آف سائنس (آئی آئی ایس سی) کے سابق ڈائریکٹر بلرام سمیت دیگر 16 افراد کے خلاف ایس سی/ ایس ٹی مظالم کی روک تھام ایکٹ کے تحت معاملہ درج کیا ہے۔ یہ معاملہ بنگلورو کے سداشیونگر پولیس اسٹیشن میں 71ویں سول اور سیشن کورٹ کی ہدایت پر درج کیا گیا ہے۔ ذرائع سے ملی اطلاعات کے مطابق شکایت کنندہ کا نام درگاپا ہے جو 'بووی طبقہ' سے تعلق رکھتے ہیں۔ وہ پہلے آئی آئی ایس سی کے سنٹر فار سسٹینیبل ٹیکنالوجی میں فیکلٹی ممبر کے طور پر کام کر چکے ہیں۔ درگاپا کا کہنا ہے کہ انہیں 'ہنی ٹریپ' کے جھوٹے معاملے میں پھنسا کر ان کے خلاف سازش رچی گئی اور اس کے بعد انہیں آئی آئی ایس سی کی ملازمت سے برخاست کر دیا گیا۔ ساتھ ہی درگاپا نے یہ بھی الزام لگایا ہے کہ اس دوران انہیں ذات پات پر مبنی گالیاں دی گئیں اور دھمکی بھی دی گئی۔ علاوہ ازیں درگاپا نے الزام لگایا ہے کہ اس سازش میں کرس گوپال کرشنن، گووندن رنگاراجن، سری دھر واریر، سندھیا وشویشوریا، ہری کے وی ایس، داساپا، بالارام پی، ہیملتا مِشی، چٹو پادھیائے کے، پردیپ ڈی ساور کر اور منوہرن سمیت کل 18 لوگ شامل ہیں۔

بیڑ میں پولیس کے لیے حکم، سر نیم نہیں لینا، نام سے پکارنا؛ پولیس سپرنٹنڈنٹ نوینت کاوت کا فرمان

بیڑ: 28/جنوری۔(ورق تازہ نیوز) مساجوگ گاؤں کے سرپنچ سنتوش دیشمکھ قتل کیس کے بعد بیڑ ضلع کا سیاسی اور سماجی ماحول بہت زیادہ خراب ہو گیا ہے۔ لوک سبھا انتخابات سے شروع ہونے والا مراٹھی بمقابلہ ونجاری تنازعہ دیشمکھ قتل کیس کے بعد مزید بڑھ گیا تھا۔ اس کی وجہ سے ضلع میں سماجی ہم آہنگی اور بھائی چارہ ختم ہونے کی صورتحال پیدا ہو گئی ہے۔ بیڑ ضلع کے سرکاری افسران، پولیس انتظامیہ سبھی کو اس ذات پات کے تنازعہ کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ اس پس منظر میں بیڑ ضلع کے پولیس سپرنٹنڈنٹ نوینت کاوت نے ایک اہم فیصلہ لیا ہے۔ نوینت کاوت نے منگل کو ایک اہم حکم جاری کیا۔ اس کے مطابق اب بیڑ پولیس فورس کے اہلکاروں کو ایک دوسرے کو پہلے نام سے پکارنا لازمی قرار دیا گیا ہے۔ بیڑ پولیس سپرنٹنڈنٹ نے بیڑ میں ذات پات کے تنازعہ کو کم کرنے کے لیے قدم اٹھایا ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ نوینت کاوت نے ایک انوکھا حکم جاری کیا ہے۔ اب سے پولیس اہلکار ایک دوسرے کو صرف پہلے نام سے پکاریں گے، سر نامہ نہیں لیں گے، یہ حکم میں کہا گیا ہے۔ سرپنچ سنتوش دیشمکھ قتل کیس کی وجہ سے ذات پات کا ماحول خراب ہو گیا ہے۔ پولیس محکمے میں ایک ہی ذات کے اہلکار ہونے کی وجہ سے ان پر ملزمان کی مدد کرنے کا الزام بھی لگا ہے۔ اس لیے ذات پات کے امتیاز کو ختم کرنے کے لیے یہ حکم جاری کیا گیا ہے۔ اب دیکھنا ہوگا کہ اس حکم کا بیڑ ضلع میں کیا اثر ہوتا ہے۔

سری لنکائی بحریہ کی فائرنگ سے 5 ہندوستانی ماہی گیر زخمی، ہندوستان نے کہا 'کسی بھی حالت میں طاقت کا استعمال ناقابل قبول'

کولمبو: 28/جنوری۔(ایجنسیز) منگل (28 جنوری) کو ڈیلفٹ جزیرے کے قریب سری لنکائی بحریہ کی فائرنگ میں 5 ہندوستانی ماہی گیر زخمی ہو گئے ہیں۔ زخمیوں میں سے 2 کی حالت کافی نازک ہے۔ سری لنکائی بحریہ کی جانب سے کیے گئے اس حملے کی ہندوستان نے شدید مذمت کی ہے۔ ساتھ ہی وزارت خارجہ نے جزیرے کے قائم مقام ہائی کمشنر کو طلب کیا ہے اور ان کے سینئر سفارت کار کے سامنے اس حملے کے حوالے سے سخت اعتراض کیا ہے۔ سخت ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے ہندوستان نے کہا ہے کہ کسی بھی حالت میں طاقت کا استعمال قابل قبول نہیں ہے۔ علاوہ ازیں کولمبو میں ہندوستانی ہائی کمیشن نے بھی سری لنکا کی وزارت خارجہ کے سامنے یہ معاملہ اٹھایا ہے۔ وزارت خارجہ نے ماہی گیروں پر ہوئے حملے کے تعلق سے کہا کہ ''منگل کی صبح ڈیلفٹ جزیرے کے نزدیک 13 ہندوستانی ماہی گیروں کو پکڑنے کے دوران سری لنکائی بحریہ کی جانب سے فائرنگ کی اطلاع ملی ہے۔ ماہی گیروں کی کشتی پر 13 افراد سوار تھے جس میں سے 2 شدید طور پر زخمی ہو گئے ہیں ان کا جافنا ٹیچنگ اسپتال میں علاج جاری ہے۔ اس کے علاوہ 3 دیگر ماہی گیروں کو بھی معمولی چوٹیں آئی ہیں ان کا بھی علاج کیا جا رہا ہے۔'' واضح ہو کہ ہندوستانی قونصلیٹ کے افسران نے جافنا کے اسپتال میں زیر علاج ماہی گیروں سے ملاقات کی اور ان کے احوال جاننے کی کوشش کی۔ وزارت خارجہ نے اپنے بیان میں کہا کہ ''ہندوستانی حکومت نے ہمیشہ ماہی گیروں سے متعلق معاملوں کو انسانی بنیادوں پر حل کرنے کی ضرورت پر زور دیا ہے، جس میں روزی روٹی سے متعلق خدشات کو مدنظر رکھا گیا ہے۔ کسی بھی حالت میں طاقت کا استعمال قبول نہیں کیا جائے گا۔ اس سلسلے میں دونوں حکومتوں کے درمیان موجودہ مفاہمت پر سختی سے عمل کیا جانا چاہیے۔''

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN
JEWELLERS
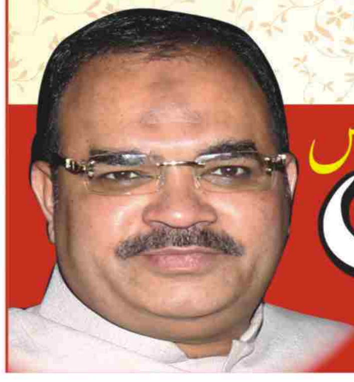
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

روزنامہ
ورق تازہ
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
29 Jan. 2025

تارکین وطن: میں الزام اس کو دیتا تھا قصور اپنا نکل آیا

از قلم: ڈاکٹر سلیم خان

غیر قانونی تارکین وطن کو ملک بدر کرنے کے امریکی اقدام نے این آر سی تحریک کی یاد تازہ کر دی ۔ یہ مشیت ایزدی کا انتقام ہے کہ ہندوستان کے اندر بنگلا دیشیوں کے نام پر اٹھارہ لوگوں کو بھی ملک سے نکالنے میں ناکام ہونے والے امریکہ سے اٹھارہ ہزار ہندوستانیوں کو واپس لانے پر رضامند ہوگئے۔ چین کو لال آنکھیں دکھانے کی بات کرنے والا چھپن انچی وزیر اعظم نظریں جھکا کر آنسو بہا رہا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی جب امریکہ جاتے تھے تو وہ بیچارے ان کے استقبال میں جھومتے ، ناچتے ، گاتے اور بھارت ماتا کی جئے کے نعرے لگاتے تھے۔ مودی جی کی دعوت پر 'ہاوڈی مودی' میں جوق در جوق آتے لیکن اب وزیر اعظم کی زبان سے ان کی ہمدردی کا ایک لفظ نہیں پھوٹتا ۔ یہ بیچارے ٹرمپ کی مسلم دشمنی سے خوش ہوکر ان کامیابی کے لیے ہون پوجن کرتے تھے لیکن وہی کامیاب ہوکر ان کا دشمن بن گیا اور مودی نے اپنی طوطا چشمی نگاہ پھیر لی۔ قصرِ ابیض میں پہلے ہی روز امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے تارکین وطن سے متعلق بات کرتے ہوئے امریکہ میں اُن کی موجودگی کو 'حملہ' قرار دے کر کہا تھا کہ وہ 'پیدائش پر شہریت' کے قانون کو ختم کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے 2018 میں کہا تھا کہ "غیر قانونی امیگریشن تمام امریکیوں کی زندگیوں کو متاثر کرتی ہے۔ غیر قانونی ملک میں داخلہ امریکی شہریوں کو نقصان پہنچاتا ہے۔ امریکی ٹیکس دہندگان پر بوجھ اور عوامی تحفظ کے لیے نقصان دہ ہے۔ اور مقامی اسکولوں، اسپتالوں اور عام معاشرے پر بہت زیادہ دباؤ ڈالتا ہے۔ غریب ترین امریکیوں سے قیمتی وسائل چھین لیتا ہے جنہیں ان کی سب سے زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔" اس بے بنیاد الزام تراشی کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ بوسٹن یونیورسٹی میں معاشیات کے پروفیسر طارق حسن کے مطابق اگر آپ تارکین وطن کو مکمل طور پر امریکہ سے نکال دیئے جائیں تو فی کس جی ڈی پی میں 5 سے 10 فیصد کی کمی آئے گی ۔ تارکین وطن کے خلاف زہر اگلنے والے ٹرمپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ اے آئی سی کی تحقیق کے مطابق 2022 میں تارکین وطن گھرانوں نے تقریباً 580 ارب ڈالر ٹیکس کی ادائیگی کی جو امریکہ میں جمع ہونے والے مجموعی مقدار کا چھٹا حصہ ہونے کے سبب ان کی آبادی کے تناسب سے زیادہ ہے۔ یہ ٹیکس نہ صرف قانونی بلکہ غیر قانونی تارکین وطن ادا کرتے ہیں۔ انسٹیٹیوٹ آن ٹیکسیشن اینڈ اکنامک پالیسی نے یہ انکشاف کیا ہے کہ غیر قانونی تارکین وطن نے 2022 میں وفاقی، ریاستی اور مقامی ٹیکسوں کی مد میں تقریباً 100 ارب ڈالر ادا کیے۔ ان حقائق کے باوجود ٹرمپ اور ان کے حواری مودی و شاہ کی زبان بولتے ہیں۔ امیت شاہ نے در اندازوں کو دیمک کہہ کر تذلیل کرنے کے بعد ان پر ملک کو کھوکھلا کرنے کا بہتان لگایا تھا ۔ جھارکھنڈ کی انتخابی مہم میں خود مودی نے بنگلہ دیشی گھس پیٹھیوں پر روٹی اور ماٹی کے ساتھ بیٹی بھی چھین کرلے جانے کا جو اوچھا الزام لگایا تھا وہ اب وہ امریکہ کے ہندوستانی تارکین وطن پر لوٹ آیا ہے۔ صدر ٹرمپ نے اپنے حالیہ حکمنامہ میں الزام لگایا چونکہ غیر قانونی تارکین وطن کی وجہ سے ملک کو ہر سال اربوں ڈالر کا نقصان ہوتا ہے اس لیے وہ مذکورہ بحران سے نمٹنے کے لیے اپنے حتی المقدور قانونی اقدام کریں گے۔ ان کے حکم کی بجا آوری میں امریکی انتظامیہ نے ملک بدر کرنے کے لیے پندرہ لاکھ لوگوں کی جو پہلی فہرست تیار کی ہے اس میں اٹھارہ ہزار ہندوستانی ہیں لیکن یہ تو جملہ تعداد کا عشرِ عشیر بھی نہیں ہے۔ امریکہ کے اندر غیر قانونی تارکین وطن کی سب سے بڑی تعداد والے پانچ ممالک میں سے چار پڑوس کے وسطی امریکہ سے ہیں مگر ان کے بیچو بیچ ہزاروں میل کی دوری پر واقع ہندوستان بھی ہے۔ غیر قانونی تارکین وطن میں اکتالیس لاکھ میکسیکو اور آٹھ لاکھ ایل سیلواڈور سے امریکہ میں آکر بسے ہیں۔ تیسرے نمبر پر ہندوستان کے سوا سات لاکھ اور پھر گواٹے مالا اور ہنڈورس کی باری آتی ہے۔ 2023-2024 میں غیر قانونی طور پر امریکہ میں داخل ہونے کی کوشش کرنے والے ہندوستانیوں کی تعداد 90,415 تھی جنھیں سرحد پر گرفتار کرکے واپس بھیجا گیا۔ ان کے علاوہ 1100 سے زیادہ کو امریکہ سے ملک بدر بھی کیا گیا۔ نئی دہلی میں امریکی سفیر ایرک گارسیٹی نے 15 جنوری کو انکشاف کیا کہ 50 لاکھ سے زیادہ ہندوستانی شہریوں کے پاس امریکی ویزا ہے۔ ہندوستانیوں میں امریکہ جاکر رہنے کے جنون کا انداز اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ 2023 میں مریکی حکومت نے جملہ 3,86,000 لوگوں کو H-1B ویزہ دیا گیا اس میں سے تین چوتھائی ہندوستانی تھے ۔ ہندوستانیوں کے حوالے سے امریکی انتظامیہ کی بے رخی کا یہ عالم ہے کہ امریکہ میں رہنے والے ایک ہندوستانی جوڑے کے والدین کو ویزے کے باوجود نیوآرک ہوائی اڈے سے بیرنگ لوٹا دیا گیا۔ وہ بیچارے اپنے بچوں کے پاس رہنے کے لیے گئے تھے مگر انہیں محض اس لیے ہوائی اڈے پر روک دیا گیا کیونکہ ان کے پاس واپسی کا ٹکٹ نہیں تھا۔ اس سے پہلے یہ اصرار نہیں تھا۔ ان کے بچوں سے ٹکٹ کا انتظام کروایا جاسکتا تھا مگر انسانی ہمدردی کا مظاہرہ کرنے کے بجائے انہیں لوٹا دینا حیوانیت نہیں تو اور کیا ہے؟ 2023 میں جاری شدہ اعداد و شمار کے مطابق امریکہ میں دیگر ممالک سے آکر بسنے والوں کی آبادی لگ بھگ چار کروڑ 80 لاکھ سے زیادہ تھی۔ یہ تعداد امریکہ کی مجموعی آبادی کا 14.3 فیصد ہے۔ ان میں سے ایک کروڑ 60 لاکھ تارکین وطن کا تعلق میکسیکو سے ہے۔ اس کے بعد ہندوستان کا نمبر آتا ہے جس کے 28 لاکھ اور چینی نژاد 25 لاکھ لوگ امریکہ میں رہتے ہیں ۔ یہ ایک تشویشناک پہلو ہے کہ چین کے پچیس لاکھ میں سے صرف دو لاکھ دس ہزار یعنی آٹھ فیصد غیر قانونی باشندے ہیں جبکہ ہندوستان کے اٹھائیس لاکھ میں سے ساڑھے سات لاکھ یعنی پچاس فیصد سے زیادہ غیر قانونی طور پر رہتے ہیں۔ اس سے وہ پول بھی کھل جاتا ہے کہ دنیا بھر میں ہندوستانی ہی سب سے زیادہ قائدے قانون کا پاس و لحاظ کرتے ہیں۔ اس کے باوجود یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ امریکہ کا بیشتر کاروبار تارکین وطن کے دم پر قائم ہے۔ نام نہاد واحد سُپر پاور کا سب سے بڑا مسئلہ یہ ہے کہ امریکہ کے اندر عمر رسیدہ افراد کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔ اس کے سبب ایک طرف تو اپنے شہریوں کی صحت اور دیکھ بھال کے اخراجات بڑھ رہے ہیں اور دوسری جانب کام کے قابل کم عُمر افراد کی کمی ہو رہی ہے۔ اس بابت خود امریکی کانگریس کو اعتراف ہے کہ 2040 تک امریکہ میں شرح اموات شرح پیدائش سے زیادہ ہوجائے گی اور ایسے میں آبادی کے اضافے کا واحد ذریعہ امیگریشن یعنی تارکینِ وطن ہی ہوں گے ۔ سرکاری ادارے بیورو آف لیبر سٹیٹ سٹکس کے مطابق تقریباً 14 فیصد تارکین وطن امریکہ میں افرادی قوت کا تقریباً 19 فیصد ہیں۔ ان کے سبب معاشرے میں جدت کا اضافہ پیداواری صلاحیت کو فروغ ملتا ہے اور امریکی معیشت کی مجموعی صلاحیت بہتر ہوتی ہے۔ امریکہ کے اندر زرعی مزدوروں میں تارکین وطن 70 فیصد ہیں اور ان کی اکثریت بلا دستاویز ہے۔ ان کے ملک بدر ہوجانے سے فصلیں اُگانے ، پھلوں اور سبزیوں کی کاشت اور کٹائی و فروخت میں شدید مُشکلات کا سامنا ہوسکتا ہے۔ یہ اعتراض بھی غلط ہے کہ ان کے سبب مقامی لوگوں کی اجرت کم ہوتی ہے کیونکہ یونیورسٹی آف کیلیفورنیا کی تحقیق نے یہ نتیجہ اخذ کیا ہے کہ مقامی طور پر پیدا ہونے والے روزگار کے مواقع اور اجرتوں پر امیگریشن کا کوئی اثر نہیں پڑتا۔ امریکہ کی حالیہ ترقی میں تارکین وطن یا اُن کے بچوں کا غیر معمولی حصہ ہے۔ 500 سب سے بڑی امریکی کمپنیوں کا تقریباً 45 فیصد تارکین وطن یا اُن کے بچوں کا قائم کردہ ہے۔ ان لوگوں نے ایک ارب ڈالر یا سے زیادہ مالیت کے 55 فیصد امریکی سٹارٹ اپس شروع کیے ہیں۔ 2022 سے 2023 کے تعلیمی سال میں دس لاکھ سے زائد بین الاقوامی طالب علموں نے امریکی معیشت میں 40 ارب ڈالر ڈالے۔ ام کی فیس و رہائش کے اخراجات کی بدولت 3 لاکھ 68 ہزار سے زائد ملازمتوں کے مواقع پیدا ہوئے۔ ان حقائق کے باوجود سیاستدانوں نے میڈیا کی مدد سے 55 فیصد امریکی عوام کے ذہن پراگندہ کرکے انہیں نقل مکانی پر سخت کنٹرول کرنے کا حامی بنا دیا۔ یہ ایسا ہی ہے جیسے کسی زمانے میں آسام کے اندر چائے کی کاشت کے لیے بنگال سے مزدور لائے گئے کیونکہ وہ پورا ایک ہی صوبہ تھا پھر ملک تقسیم ہوگیا تو وہی لوگ جنھوں نے آسام کو چائے کے سبب دنیا میں مشہور کرکے خوشحالی لائی تھی غیر ملکی ہوگئے اور ان کے خلاف نفرت انگیز سیاست ہونے لگی۔ قوم پرستی ایک ایسا فتنہ ہے کہ اس کے اثرات امریکہ اور ہندوستان پر یکساں ہیں۔ یہاں شیخ حسینہ کو پناہ دے کر غریب بنگلا دیشی کو ستایا جاتا ہے اور وہاں امبانی کی پذیرائی کر کے ہندوستانی محنت کشوں کو بھگایا جاتا ہے۔ نفرت کی آگ میں اپنی کوتاہیوں اور ناکامیوں کو چھپا کر کسی بے ضرر کو سارے مسائل کے لیے ذمہ دار ٹھہرا دیا جاتا ہے۔ سرمایہ دارانہ جمہوریت میں سیاستداں قوم پرستی کی آنچ پر سیاسی روٹیاں سینک کر اپنی سیاسی بھوک مٹانے کے لیے غریبوں کے پیٹ پر لات مارتے ہیں۔ اس باطل نظریہ کا جو استعمال ٹرمپ امریکہ میں کرتے ہیں وہی ہندوستان میں مودی کے ذریعہ ہوتا ہے۔ علامہ اقبال نے قوم پرستی کی جن فتنہ سامانیوں سے خبردار کیا تھا اس کا ثمر آج جا بجا دیکھنے کو مل رہا ہے

خالی ہے صداقت سے سیاست تو اسی سے
کمزور کا گھر ہوتا ہے غارت تو اسی سے

ویسٹ انڈیز کی پاکستان میں 34 برس بعد پہلی ٹیسٹ فتح

'ناتجربہ کار ٹیم نے سپن کھیلنا سکھا دیا'

ویسٹ انڈیز نے پاکستان کو ملتان میں کھیلے جانے والے سیریز کے دوسرے ٹیسٹ کے تیسرے روز 120 رنز سے شکست دے کر دو ٹیسٹ میچوں پر مشتمل سیریز 1-1 سے برابر کر دی ہے۔ یہ ویسٹ انڈیز کی سنہ 1990 کے بعد سے پاکستان میں ٹیسٹ میچوں میں پہلی فتح ہے۔ یہ ویسٹ انڈیز کی جانب سے ایک بہترین واپسی ہے، ایک ایسی پچ پر جہاں ایک موقع پر ویسٹ انڈیز 54 رنز پر آٹھ کھلاڑی آؤٹ ہو چکے تھے۔ جہاں ویسٹ انڈیز کی آخری دو وکٹوں کی جانب سے پہلی اننگز میں 109 رنز کا اضافہ اس میچ کے حتمی نتیجے پر انتہائی اہم ثابت ہوا وہیں پاکستانی بلے بازوں کی ناقص کارکردگی بھی اس شکست کی بنیادی وجہ بنی۔ پاکستان کی ٹیم پہلی اننگز میں 154 اور دوسری اننگز میں 133 رنز ہی بنا سکی جس کے بعد سے ایک بار پھر ٹیم کی سپن بولنگ کھیلنے کی صلاحیت پر سوالات پیدا ہو گئے ہیں۔ ویسٹ انڈیز کے سابق فاسٹ بولر ایئن بشپ نے ایکس پر پوسٹ کیا کہ ایک ناتجربہ کار ویسٹ انڈین ٹیم کی یہ بہترین فتح ہے۔ انھوں نے کبھی ایک مرتبہ بھی غیر ملکی کنڈیشنز کے بارے میں شکایت نہیں کی ہے اور کھیل پر توجہ دی۔ سوشل میڈیا پر جہاں ایک جانب پاکستانی بلے بازوں کی صلاحیتوں پر سوالات اٹھائے جا رہے ہیں وہیں حسبِ معمول پچ کے بارے میں بھی بات ہو رہی ہے۔ صارف سوربھ ملہوترا نے لکھا کہ شاید پاکستان کے پاس ویسٹ انڈیز کے خلاف بہتر پچز پر زیادہ بہتر موقع ہوتا، بجائے ٹرننگ پچز پر کیونکہ یہ مخالف ٹیم کو بھی میچ میں لے آتی ہیں۔ صحافی عبدالغفار نے لکھا کہ ویسٹ انڈیز نے پاکستان کو سپن کھیلنا سکھایا ہے۔ صحافی اینڈرو میکگلیشن نے لکھا کہ ایک موقع پر ویسٹ انڈیز کے 54 رنز پر آٹھ کھلاڑی آؤٹ تھے اور پھر وہ 120 رنز سے میچ جیت گئے۔ یہ ایک بڑی فتح ہے۔ صحافی ایڈم بیل نے لکھا کہ عاقب جاوید نے جس بات کو مدِ نظر نہیں رکھا وہ یہ تھا کہ ویسٹ انڈیز کی ٹیم ڈومیسٹک کرکٹ میں ٹرننگ وکٹوں پر کھیلتی ہے۔ صحافی ایاز میمن نے ایکس پر پوسٹ کیا کہ پاکستان اپنے ہی بچھائے گئے جال میں پھنس گیا۔ ویسٹ انڈیز سے ایسی پچ پر ہار گیا جو اس کے اپنے سپنرز کے لیے موزوں تھی۔ خیال رہے کہ پاکستان کو ویسٹ انڈیز کے خلاف دوسرا ٹیسٹ جیتنے کے لیے 254 رنز کا ہدف ملا تھا لیکن پوری ٹیم صرف 133 رنز پر ڈھیر ہوگئی۔ اپنی پہلی اننگز میں کم سکور بنانے والی ویسٹ انڈین ٹیم دوسری اننگز میں کافی پُراعتماد نظر آئی اور دوسری اننگز میں 253 رنز بنا کر پاکستان پر فیصلہ کن برتری حاصل کرلی۔ واضح رہے کہ دونوں ٹیموں کے درمیان دو ٹیسٹ میچز کی سیریز کا پہلا میچ پاکستان نے جیتا تھا۔ ویسٹ انڈیز نے آخری بار پاکستان میں کوئی ٹیسٹ میچ 1990 میں جیتا تھا۔ اس وقت پاکستان کے کپتان عمران خان اور ویسٹ انڈیز کے کپتان ڈیسمنڈ ہینز تھے۔ ملتان ٹیسٹ میچ کی دوسری اننگز میں ابتدائی طور پر پاکستانی سپنرز کے سامنے لڑکھڑا جانے والی ویسٹ انڈین بیٹنگ لائن اپ نے ہمت نہیں ہاری اور پاکستانی بالرز کو ہوم گراؤنڈ پر کھیلنے کی بھرپور کوشش کی۔ مہمان ٹیم کے اوپنرز نے مشکل بیٹنگ وکٹ پر 50 رنز کا عمدہ آغاز فراہم کیا۔ کپتان کریگ بریتھویٹ نے 52 رنز کی شاندار اننگز کھیلی جبکہ عامر جینگو نے بھی 30 رنز بنائے تاہم اس کے بعد نعمان علی نے چار وکٹیں لے کر میچ دلچسپ بنا دیا۔ اس کے بعد پاکستان کی جانب سے سپنرز نے ویسٹ انڈین کرکٹ ٹیم کے کسی بھی کھلاڑی کو 35 رنز سے آگے نہیں جانے دیا۔ پاکستان کی جانب سے دوسرے ٹیسٹ میچ کی پہلی اننگز میں چھ وکٹیں لینے والے نعمان علی نے دوسری اننگز میں چار کھلاڑیوں کو پویلین کی راہ دکھائی۔ ساجد خان نے بھی چار کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا جبکہ ابرار احمد اور کاشف علی نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔ واضح رہے کہ ملتان ٹیسٹ کے پہلے ہی دن 20 کھلاڑی پویلین لوٹ گئے تھے یعنی پانچ روزہ اس ٹیسٹ میچ میں پہلے ہی دن دونوں ٹیموں نے اپنے پہلی پہلی اننگز کھیل لی۔ دونوں ٹیمز کی جانب سے شاندار بولنگ کی وجہ سے یو لگنے لگا ہے کہ اس پانچ روزہ ٹیسٹ میچ کا نتیجہ بھی جلد ہی سامنے آجائے گا۔ پاکستان کی جانب سے دوسرے ٹیسٹ میچ کے لیے ایک تبدیلی کی گئی ہے اور فاسٹ بولر خرم شہزاد کی جگہ نوجوان فاسٹ بولر کاشف علی کو ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ دوسرے ٹیسٹ میچ میں ویسٹ انڈیز کی ٹیم پہلی اننگز میں 163 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئی تھی۔ اس کے جواب میں پاکستانی ٹیم 163 رنز کے جواب میں صرف 154 رنز بنا سکی تھی، جب کہ مہمان ٹیم کو پہلی اننگز میں 9 رنز کی برتری حاصل ہوگئی تھی۔

راہ نما — مبارک کاپڑی

نوجوانو! مثبت فکر، تحمل اور مستقل مزاجی سے زندگی کی ہر جنگ جیتی جاسکتی ہے

معاشرے راتوں رات نہیں بدلتے۔ عشروں کی شبانہ روز محنت کے نتیجے میں کسی بڑی تبدیلی یا انقلاب کی راہ ہموار ہوتی ہے۔ نوجوانو! ہمیں حقیقی کامیابی کے لیے ہمیشہ اپنی فکر اور زندگی کے تئیں اپنے رویّے کا جائزہ لیتے رہنا چاہیئے۔ صرف حالات کا رونا روتے نہیں رہنا چاہیئے۔ آفاقی تعلیمات کو سب سے احسن طریقے سے اپنی شاعری میں پیش کرنے والے اور زندگی شناسی کے ماہر شاعرِ مشرق نے بڑے وثوق سے کہا ہے کہ تندیٔ بادِ مخالف انسان کی پرواز کو نئی بلندی عطا کرنے کے لیے ہوتی ہے۔

لمبی ہے غم کی شام مگر....:

انسان کو جب کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ مایوس ہوجاتا ہے۔ بالفاظ دیگر انسان کوئی تدبیر نہیں کرتا، تدبیر کی کوئی فکر بھی نہیں کرتا۔ کتابِ مبین کہتی ہے کہ تم اس چیز پر غم نہ کرو جو تمھارے ہاتھ سے جاتی رہی اور اُس چیز پر نہ اِتراؤ جو اس نے تمھیں عطا کی ہے۔ ہمیں جائزہ یہ لینا ہے کہ کورونا وائرس کے دَور میں ہم نے اعتدال سے کام لیا تھا یا زندگی کے سامنے ہتھیار ڈال دیئے؟ ہم دیکھ رہے تھے کہ اُن دِنوں بد قسمتی سے سب سے زیادہ نوحہ خوانی ہمارے معاشرے میں ہوئی۔ والدین بچّوں کے سامنے تعلیم و تعلیمی نظام کو مسلسل کوسنے لگے گویا کورونا وائرس اُتنا خطرناک نہیں جتنا تعلیمی نظام۔ بدبختی سے والدین کی ایک بڑی اکثریت یہ سمجھنے لگی ہے کہ ان کے گھر کا نظام جو بکھر گیا ہے اس کی واحد وجہ یہ ہے کہ ان کے بچّے اعلیٰ تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ کچھ طلبہ مطمئن بلکہ خوش بھی ہو گئے کہ اب اُن کے والدین ہو بہو اُن کے جیسا سوچ رہے ہیں کہ پڑھنے لکھنے کے 'طویل' اور 'اُکتا دینے والے عمل' سے گزرنے کے بجائے کوئی 'جھٹ پٹ' حل ہاتھ لگے۔ دوستو! شارٹ کٹ یا آسان راستے کی تلاش ایک ذہنی بیماری ہے، جس سے خیال بہک جاتا ہے، عقل رُخصت ہو جاتی ہے، خود فریبی غالب آجاتی ہے اور خوش فہمی اپنے عروج پر ہوتی ہے۔ ہمیں معلوم ہے کہ اس وبائی حملے کے بعد معیشت کا پہیہ صرف رُکا نہیں تھا بلکہ اُلٹا گھوم رہا تھا۔ اس کے باوجود ہمیں بہر حال بھوک کو معدے تک ہی محدود رکھنا اور اُسے کسی بھی صورت میں اعصاب پر سوار نہیں ہونے دینا ہے۔ ہمیں تذبذب اور اندیشوں کے اندھیرے میں گھٹتے نہیں رہنا ہے اور رفتہ رفتہ، قطرہ قطرہ تو ہرگز نہیں مرتا ہے۔

ہر مشکل کے ساتھ آسانی:

انسان اکثر یہ کہتے رہتا ہے کہ مشکل کے دن ہیں بعد میں آسانی کے دن بھی آجائیں گے۔ ربِ تعالیٰ نے فرمایا "ہر مشکل کے ساتھ آسانی ہے" اس فرق کو سمجھئے، انسان کہتا ہے "مشکل کے بعد آسانی ہے" اور ربِّ کائنات اسے بشارت دیتا ہے "ہر مشکل کے ساتھ آسانی ہے"۔ یہ صرف بشارت نہیں بلکہ رب کا بندے سے وعدہ ہے۔ صدی کی سب سے بڑی وبا کے دَور میں بھی ہم "مشکل، مشکل" چلّا رہے تھے۔ مصیبتوں کے دَور میں ہر کوئی حالات کے خراب ہونے کی شکایت کر رہا تھا۔ حالات صرف مالی و معاشی حالات کا نام نہیں۔ جب ہم کہتے ہیں کہ میرے حالات خراب ہیں اُس وقت دراصل ہم یہ اعلان کرتے ہیں کہ سب سے پہلے ہمارے ذہنی حالات ٹھیک نہیں ہیں۔ اگر وہ درست ہو جائیں تو باقی سارے حالات آناً فاناً نہ سہی، رفتہ رفتہ درست ہو سکتے ہیں۔ دراصل خود کو بدلے بغیر حالات کو بدلنے کا خواب بھی حماقت ہے کیوں کہ ذہنی انتشار باہری حالات کے کم اور اندرونی خیالات سے زیادہ پیدا ہوتا ہے۔ غم، کمزور انسان پر سوار رہتا ہے اور 'طاقتور' انسان کی سواری ہے۔ غم اور دُکھوں پر قابو حاصل کرنے کے لیے ہم میں تحمل اور صبر کی ضرورت ہوتی ہے۔ عجلت پسند افراد بے چینی اور بے صبری کا شکار ہوکر ذہنی تناؤ کو اپنے اوپر لاد لیتے ہیں۔ اس سے جسمانی نظام بھی متاثر ہوتا ہے۔ نوجوانو! اس بظاہر انتشار زدہ دَور میں آج آپ کو کئی اچھے خاصے اور صحت مند لوگ بھی جو جسمانی و ذہنی امراض سے گھرے نظر آرہے ہیں اُن کی اکثریت وہ ہے جن کا مزاج تحمل سے عاری ہے۔

کامیابی = قربانی:

روزِ ازل سے ہوتا یہ آیا ہے کہ جس سکّے کے ایک رُخ کا نام کامیابی رہا ہے اُس کے دوسرے رُخ کا نام قربانی ہی کہلاتا ہے۔ ہم گزرے وقت کی قصیدہ خوانی کرنے کے بجائے اُس زرّین دَور کی بازیابی کے لیے قربانی کا قصد بلکہ عزم کرلیں۔ ہمارے اسلاف کی تمام تر کامیابیوں کا راز ان کی بے پناہ قربانیاں ہی ہیں۔ آج بھی اس قوم کی سرخروئی کے لیے کم از کم ایک نسل کو قربانی دینی ہی ہوگی۔ مسلم ممالک کی قدرتی دولت اور اس پیدا ہونے والے وسائل بھی اُمّت کے لیے بہت زیادہ نافع ثابت نہیں ہو رہے ہیں اس کا سبب والدین ہیں، وہ صبر نہیں کر سکتے۔ ان کی نظر میں ان کا ہر بچہ (خصوصاً بیٹا) ایک چھوٹی موٹی ٹکسال ہے۔ ۱۵۔۲۰/سال کی عمر ہی سے اگر وہ ٹکسال نوٹ چھاپنا شروع کردے تو کیا خوب بات ہوگی۔ بس اسی لالچ میں والدین آؤ دیکھتے ہیں نہ تاؤ اور اپنے بچّوں کو اپنے چولہے کا ایندھن بنانے پر آمادہ ہو جاتے ہیں اسی بناء پر آج ہمیں یہ دیکھنے ملتا ہے۔ چند سال پہلے ہم نے جدّہ کے ایک دُورے میں وہاں کے ایک مقبول اردو روزنامے کے سرورق پر اشتہار چھپا دیکھا جو جدّہ کے ایک پالی کلینک کا تھا۔ اُس میں اُس پالی کلینک سے وابستہ ماہرین ڈاکٹروں کے نام چھپے تھے وہ یہ تھے۔ ڈاکٹر اجے، ڈاکٹر راجکمار، ڈاکٹر شوبھا، ڈاکٹر جوزف، ڈاکٹر پریتی۔ ڈاکٹر اسٹیفن وغیرہ۔ مکّہ مکرمہ سے سب سے قریبی ایئر پورٹ جدّہ ہے۔ ویسے معلومات کی غرض سے بھی عرض کردوں کہ متحدہ عرب عمارت میں تعمیر ہونے والے سب سے بڑے ٹاور بُرج خلیفہ کے آرکیٹیکٹ کے نام ہیں، ایڈرین اسمتھ، مارشکل اسٹرابالا، جارج افتا تھیو وغیرہ۔ ان ممالک کے ایئر پورٹ پر گاڑیاں ڈھکیلنے والے اور بُرج خلیفہ کی تعمیر میں کام کرنے والے مزدوروں کے نام پتہ کرنے لیے ہم نے کوئی تحقیق نہیں کی کیونکہ ہم سبھی جانتے ہیں کہ وہ مزدور کس قوم سے وابستہ تھے!

خوشی حاصل کرنے کا ایک یقینی راستہ:

فی زمانہ ہر ایک کی زندگی کا محور خود اپنی ذات ہو گیا ہے۔ اس لیے ہم دیکھ رہے ہیں کہ ہمارے معاشرے کے دولت مند، ہوش مند، دانش مند، خرد مند، اور ظفر مند افراد قوم کے ضرورت مند افراد کے لیے کتنے سودمند ثابت ہو رہے ہیں؟ نوجوانو! آج کئی لوگ آپ کو تمام تر مادّی کامیابی کے باوجود ڈسٹرب اور تذبذب میں مبتلا نظر آتے ہیں۔ وہ اس لیے کہ انھوں نے دوسروں کو کوئی خوشی درکنار، راحت بھی پہنچانے کی گنجائش نہیں رکھی ہے۔ دوستو! انسان فطرت سے جتنا قریب ہوگا، اتنا خوش ہوگا۔ فطرت یہ کہتی ہے کہ اپنے زندگی کے اُجالوں سے چند کِرنیں دوسروں میں بھی بانٹو۔ یہ کامیاب افراد اگر اپنی ذات سے بلند، اپنے مفادات سے بے نیاز اور اپنی غرض ونفسا نفسی سے پاک ہو جاتے ہیں تو ہر مصیبت، ہر ابتلاء میں بھی وہ خوش رہیں گے۔ ہمارا روئے سخن معاشرے میں دھن دولت سے سرفراز کئی دنیاوی علوم سے معمور اور اسناد بردار افراد سے ہے کہ حقیقی خوشی حاصل کرنے کے لیے اب تعلیم و روزگار اور رہنمائی کے وہ تمام دروازے کھول دیجیئے جس کے جملہ حقوق انھوں نے اپنے اور اپنی اولاد کے نام محفوظ کر رکھے ہیں۔ آپ یقین رکھئے کہ آپ کی جگمگاتی دنیا میں آپ کو وہ مسرّت حاصل نہیں ہوگی جو کسی مفلس کی کٹیا میں ایک دِیا جلا کر حاصل ہوجائے گی۔

نوجوانو! محمود کے ساتھ ہمیشہ ایاز کا بھی ذکر ملتا ہے۔ ہر ایک کے گھر میں ایک ایاز بھی ہوتا ہے۔ اُس کے ساتھ 'محمود' کا سلوک کیسا ہوتا ہے، گھر کی خوشیاں اس پر بھی منحصر رہتی ہیں۔ ہمارے گھر میں موجود کسی نوکر چاکر، کسی غلام کے ساتھ ہم کتنا انصاف کرتے ہیں؟ کیا ہم اُس کے بچّوں کی تعلیم کی بھی فکر کرتے ہیں؟ کیا اپنے بچّوں کے بستے کے ساتھ اُن بچّوں کا بستہ بھی آباد رکھتے ہیں؟ خوشیوں کا یقینی راستہ یہ ہے کہ کسی بچّے کے ہاتھ سے کٹورا چھین کر اُس کے ہاتھ میں کتاب تھما دیں۔

یوم جمہوریہ پر معذور افراد کا نیم عریاں احتجاج

تھانے: 28/جنوری (آفتاب شیخ) یوم جمہوریہ کے موقع پر معذور افراد نے اپنے دیرینہ مطالبات کے حل کے لیے تھانے میونسپل کارپوریشن (ٹی ایم سی) کے دفتر کے سامنے نیم عریاں احتجاج کیا۔ آل انڈیا دویانگ سینا کے کنوینر محمد یوسف محمد فاروق خان کی قیادت میں ہونے والے اس احتجاج میں معذور افراد نے ٹی ایم سی کی غفلت اور ان کے حقوق کو نظر انداز کرنے پر شدید ناراضگی ظاہر کی۔ مظاہرین نے آئین اور معذور افراد کے حقوق ایکٹ 2016 کا حوالہ دیتے ہوئے مطالبہ کیا کہ میونسپل کارپوریشن ان کی فلاح و بہبود کے لیے اقدامات کریں۔ معذور افراد نے کاروبار کے لیے اسٹال اور بینچ فراہم کرنے، ہٹائے گئے اسٹالوں کی بحالی، 2023-24 اور 2024-25 کے لیے گرانٹس کی تقسیم، پانی اور پراپرٹی ٹیکس میں 50 فیصد رعایت، جعلی معذور ملازمین کی تحقیقات اور محکمہ سماجی ترقی میں بدعنوان اہلکاروں کے خلاف کارروائی جیسے مطالبات پیش کیے۔ احتجاج کے دوران ڈپٹی کمشنر اناگھا کدم اور ایڈیشنل کمشنر پرشانت روڈے نے مظاہرین سے ملاقات کی اور ان کے مسائل کے حل کی یقین دہانی کرائی، جس کے بعد احتجاج ختم کر دیا گیا۔ مظاہرین نے انتباہ دیا ہے کہ اگر ان کے مطالبات چار دن کے اندر پورے نہ کیے گئے تو وہ دوبارہ کمشنر آفس کے سامنے دھرنا دیں گے۔ یہ احتجاج معذور افراد کے حقوق کے لیے ان کی جدوجہد اور انتظامی غفلت پر روشنی ڈالتا ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ تھانے میونسپل کارپوریشن ان کے مسائل کو حل کرنے میں کتنی سنجیدگی دکھاتی ہے۔

اپنی صلاحیتوں سے ملک کیلئے نفع مند بنیں۔ مفتی محمد سہراب ندوی

امام الہند فاؤنڈیشن ممبئی کے زیر اہتمام یوم جمہوریہ کے موقع پر قومی یکجہتی کانفرنس سے علمائے کرام کا اہم خطاب

ممبئی: 28/جنوری (محمد طفیل ندوی) ہمارا ہندوستان جو ایک عظیم ملک ہے، آج کا یہ دن یوم جمہوریہ اور پورا ملک جمہوریہ کا جشن منا رہا ہے، ہمارے چہروں پر اس خوشی کی مسکراہٹ ہے، آج ہم اس آزاد ملک میں بحیثیت آزاد شہری کے آزادی کا پرچم لہرا رہے ہیں، پرچم کا لہرانا اور اس خوشی میں شریک ہونا ہمارے ایمان کا حصہ ہے، حب الوطنی، وطن سے سچی محبت، سچی وفاداری، ہمارا ایمان اور ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کی تعلیم دیتے ہیں، یہ ہندوستان بڑا خوبصورت ملک ہے، اس ملک کو آج جس نظریہ سے دیکھا جا رہا ہے وہ افسوس ہے، اس کے باوجود ہمیں یہاں جو کچھ میسر ہے آپ یقین مانئے دوسرے ملکوں میں یہ میسر نہیں ہے، اس ملک کی عظمت کو دل میں رکھنا یہ ہمارے لئے ضروری ہے، ہمارے اس ملک کا جو آئین و قانون ہے بہت مضبوط و مستحکم ہے، اور یہ ایسا دستور ہے کہ اگر صحیح طور پر اس کو زمین پر اتار کر نافذ العمل میں لایا جائے تو ملک خوشحال ہوگا، امن و امان کی کلیاں پھوٹے گی، اور ترقی کی راہ پر چڑھے گا لیکن یاد رکھئے گاڑی تو بہت اچھی ہے، اور اپنے تمام محاسن کو سمیٹے ہوئے ہیں لیکن ڈرائیور اس سے نابلد ہے، تو گاڑی ضرور بالضرور ڈانواڈول ہوکر اپنے تمام محاسن کے باوجود حادثہ کا شکار ہوکر ختم ہوجائے گی، آج ملک کو جس سمت کی طرف لے جایا رہا ہے یقینا قابل افسوس ہے، یہی وجہ ہے کہ اس کی ترقی وخوشحالی ماند پڑتی جا رہی ہیں، ہمارے آئین میں ہر مذاہب کے حقوق، سماج کے حقوق، تعلیم کے حقوق موجود ہیں، لیکن رویہ ایک دوسرے کے حقوق کو ٹکرا کر اپنے مطلب کی بات کہی جا رہی ہے، ملک کی عوام کے جذبات کو ٹھیس پہونچانے، ان کو حقوق سے باہر کرنے اور ان کو مقصد سے بھٹکانے کی جو کوششیں اپنائی جا رہی ہے وہ قابل گرفت ہے، آپ دیکھئے یہ ملک جمہوری ملک ہے، اور اس کا تقاضا یہ ہے کہ آپ کوئی بل ملک کی پارلیامنٹ میں پیش کریں تو پہلے اس کیلئے مشورہ کیا جائے، ان کی باریکی نکات کو سمجھا جائے، ان مذاہب کے نمائندوں کی بات سنی جائے، اس بل کو بحث کیلئے لایا جائے، اور تمام نمائندوں کی گفتگو کو سنا جائے، لیکن یہ تمام امور کو فوقیت نہ دیتے ہوئے اپنے اعتبار سے ساری چیزیں انجام دی گئی، حالیہ وقف بورڈ بل جو پر امن احتجاج کے ذریعہ جے پی سی میں بھیج دیا گیا، ان خیالات کا اظہار خطیب العصر حضرت مولانا مفتی محمد سہراب صاحب ندوی نائب ناظم امارت شرعیہ بہار واڑیسہ جھارکھنڈ نے امام الہند فاؤنڈیشن ممبئی کے زیر اہتمام یوم جمہوریہ کے موقع پر قومی یکجہتی کانفرنس سے کیا حضرت نے مزید فرمایا کہ یہ ملک جمہوری ملک ہے، جمہوریت کی بھی سنئے، ان کی آواز پر کام کیجیئے، اگر آپ اسی طرح ان کو نظر انداز کرتے رہیں تو بتایئے جمہور کی کیا قیمت رہ جائے گی، ہم بحیثیت مسلمان جس کو آئین نے اپنے مذہب پر عمل کی پوری اجازت دی ہے جیسے مسلم پرسنل لا بورڈ، اسی طرح تمام مذاہب کے جو بھی پلیٹ فارم ہے، یہ معاملات ایسے ہیں جس کو انگریزوں نے بھی نہیں چھیڑا، نکاح کا مسئلہ، طلاق کا مسئلہ، عدت کا مسئلہ، وراثت کا مسئلہ، وصیت کا مسئلہ، یہ وہ معاملات ہیں جس میں ہم قرآن سے روشنی لیتے، اور اس روشنی میں تمام مسائل کو حل کرنے کوشش کرتے، مگر ان تمام میں بھی مداخلت کے طور پر یکساں سول کوڈ بل کے ذریعہ حملہ آور ہے، مگر جو اصل یو سی سی ہے پورے ملک میں یہ بل نافذ ہو، یہ کسی حکومت میں اتنی طاقت نہیں ہے، بلکہ ان کے دل و دماغ میں صرف مسلمانوں کو الجھانا اور مسلم پرسنل لاء کو ختم کرنا ہے، اور اس پر یہ کام کر رہی ہے، ملکی سطح پر تو نہیں البتہ جہاں جس ریاست میں ان کی حکمرانی ہے وہاں کام انہوں نے شروع کیا ہے، اور جو دینی و شرعی مسائل ہے، ان پر نگاہ رکھتے ہوئے پوری طرح ختم کرنا چاہ رہی ہے، کیا جمہوری ملک اس کی اجازت دیتا ہے، آپ اس ملک میں ہر ایک کا خیال رکھئے، اس سے ترقی وخوشحالی آئیگی، امن و امان کی فضا قائم ہوگی،، ہر مذاہب کے ماننے والوں کی فکر کرنا، ہر سماج کو ایک عزت دینا یہ ہر حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے، حضرت نے تمام مسلمانوں کو یہ آواز دی کہ پہلے ہم بیدار ہوں، جہاں ہم دیکھیں دینی و شرعی امور پر حملہ ہو رہا ہے تو پہلے ہم اس دینی و شرعی امور پر عمل پیرا ہوں، اور یہ طے کیجیئے کہ ہمارا کوئی دینی مسئلہ ہو پردہ کا مسئلہ ہو، نکاح کا مسئلہ ہو، طلاق کا مسئلہ ہو، عدت کا مسئلہ ہو، وراثت و وصیت کا مسئلہ ہو کوئی کورٹ نہیں جائیگا بلکہ اپنے گھر میں حل کرنے کی کوشش نکالی جائے گی، جب ہم یہ عہد کریں گے تو یقین مانئے ہمارے لئے تمام مشکلات کا حل آسان ہو جائیگا اور یہ عزم مصمم کیجیئے کہ ہم ہر وقت شریعت کے نفاذ کیلئے پوری مضبوطی کیساتھ کھڑے رہیں گے، ہم خود ہر اعتبار سے مضبوط بنیں، تعلیمی اعتبار سے، سیاسی اعتبار سے، آپ کی صلاحیت قبول کی جائیگی، دنیا صلاحیتوں کی تلاش میں ہے، اسی ہندوستان کیلئے اے پی جے عبدالکلام صدر منتخب ہوئے، نوجوانوں کے دل و دماغ کو باشعور بنایئے، ہمت وحوصلوں کو بلند کیجیئے، اور یاد رکھئے مظلوم کی آہ لگتی ہے، اتنے سارے حالات جو واقع ہوئے ایسے ہی نہیں ہوئے، اسلئے عزم کیجیئے اپنے ملک کیلئے اپنی صلاحیتوں سے نفع مند بننے کی، اللہ تعالی نے ہمیں اس ملک پر حکمرانی دی تھی یہ الگ بات ہے کہ ہم اس سے غافل ہوگئے۔

فرح خان نے جنید خان اور خوشی کپور کے ساتھ کام کرنے کا اپنا تجربہ شیئر کیا

ممبئی: 28/جنوری (ایم ملک) کوریوگرافر سے ہدایتکارہ بنی فرح خان نے حال ہی میں کہا تھا کہ آج کے نئے اسٹارز کے ساتھ کام کرنا ان کے لیے ایک جذباتی تجربہ ہے کیونکہ یہ ان بڑے اسٹارز کے بچے ہیں جن کے ساتھ انھوں نے اپنے کیریئر کے آغاز میں کام کیا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ جب وہ ان اسٹار بچوں کو پرفارم کرتے ہوئے دیکھتی ہیں تو انہیں اپنے والدین کے ساتھ گزارے ہوئے دن یاد آتے ہیں۔ فرح خان نے عامر خان کے بیٹے جنید خان اور آنجہانی سری دیوی کی بیٹی خوشی کپور کی کوریوگرافی کے اپنے تجربے کے بارے میں بات کرتے ہوئے کہا کہ یہ میرے لیے ایک حیرت انگیز تجربہ تھا کیونکہ مجھے یاد ہے کہ جب میں نے عامر کے ساتھ جو جیتا وہی میں کام کیا تھا اس دوران سکندر جنید کی پیدائش ہوئی تھی۔ جب میں نے وہاں کام کیا تو ہم سب منصور اور دیگر دوستوں کے ساتھ ان کے گھر گئے۔

Education Officer (Primary) Department
Zilla Parishad, Parbhani
E-Tender Notice
(Tender ID EDU/ZPPBN/5/2024-2025)

Education office (Primary) Department Zilla Parishad Parbhani Invites E-tender for the Science Lab (Value at Rs. 85.00 lakh) in Parbhani District in the state of Maharashatra . For Detail Tender Notice & Condition Please visit website www.mahatenders.gov.in

Date : 27/01/2025

Education Officer(Primary)
Zilla Parishad,Parbhani

اُردو ریڈنگ پروگرام 0.2 بعنوان ''آو کتابوں سے دوستی کریں'' ممبئی میں کامیابی سے ہمکنار

ممبئی کی پرائیوٹ اور BMC اردو میڈیم کے 400 اساتذہ نے کی شرکت

ممبئی: 28 جنوری (پریس ریلیز) یونیسیف ،حکومت مہاراشٹر،را اور سمبھاجی نگر کے اشتراک سے تحریک اُردو مطالعے کے دوسرے مرحلے کا آغاز ریاست میں اُردو میڈیم طلبہ کے لئے جاری تین سالہ مہم اُردو ریڈنگ پروگرام 0.2 کے سال دوم کے لئے دو روزہ تربیتی ورکشاپ برائے تعلقہ سفیر اُردو مطالعہ ممبئی شہر اور مضافات کے 15 مختلف مراکز پر عمل میں آیا۔اس ٹریننگ میں تقریباً 400 اساتذہ اور 70 ریسورس پرسن کے ساتھ اول تا ہشتم جماعت میں مادری زبان کی تعلیم دینے والے اساتذہ نے اپنی مادرِ علمی اور زبان سے محبت کا ثبوت دیتے ہوئے بہت ہی خوشگوار ماحول میں تربیت حاصل کی۔اس ٹریننگ کی خاص بات یہ تھی کہ تمام سیشن سرگرمیوں پر منحصر تھے۔اور ٹریننگ میں شریک ہر معلم کو اس سرگرمی میں حصہ لینا تھا۔اسی طرح دن بھر کے پروگرام کو اس طرح ترتیب دیا گیا تھا کہ حاضر شرکاء کھیل کھیل میں طلبہ کے ذخیرہ الفاظ ،یادداشت، قوت حافظہ،طلبہ کو سوشل میڈیا اور موبائیل سے کس طرح محفوظ رکھیں اور مطالعہ کا رجحان کس طرح سے پروان چڑھے ان تمام امور کو بہت ہی دلکش،آسان اور عام فہم انداز میں ٹکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے سمجھایا گیا۔منعقدہ ٹریننگ ورکشاپ میں ضلعی سفیران اردو سید شریف (الفلاح ہائی اسکول ملاڈ)، شیخ اسماعیل (انجمن خیرالاسلام کُرلا) ،رئیس احمد (ارلا میونسپل اردو اسکول اندھیری) اور محسن ساحل (ممبئی پبلک اسکول گوونڈی) بطور ضلعی سفیر شرکت کرکے مختلف مراکز پر جا کر سبھی نمائندہ تعلقہ سفراء سے ملاقات کی۔تمام ہی اساتذہ نے دلچسپی اور اپنے بھرپور اشتراک کے ساتھ ٹریننگ کو کامیاب بنایا۔اس ورکشاپ کی خاص بات یہ تھی کہ اس میں تمام اساتذہ کو سرگرمیوں میں شامل ہونے، اپنے تجربات ،تاثرات کا اظہار کرنے کے ساتھ ساتھ تبادلۂ خیال کا موقع ملا۔ سبھی زیرِ تربیت اساتذہ پرمسرت اور پرجوش ماحول سے لطف اندوز ہوئے۔طلبہ میں مطالعہ کا ذوق پروان چڑھانے اور کتب بینی کا شوق پیدا کرنے کی اس تحریک کو پھیلانے کے عزم کے ساتھ اس ورکشاپ کا اختتام عمل میں آیا۔ واضح رہے کہ ٹریننگ میں شامل تمام اساتذہ کی شمولیت بطورِ سفیر کی حیثیت سے رہی۔ٹریننگ میں شامل تمام اساتذہ اپنے وارڈ کی سطح پر اس طرح کے پروگرام میں اردو اساتذہ کے لئے رہنمائی کا فریضہ انجام دیں گے۔ٹریننگ ورکشاپ کے انتظامی امور کی بحسن وخوبی انجام دہی اور کامیاب انعقاد میں پرادیشک ودیا پرادیکرن ممبئی شعبہ کی ذمہ دار سنیتا راٹھوڑ میڈم، یتین کور سرنیز تمام بیٹ آفیسران ممبئی میونسپل کارپوریشن، اور ڈپٹی ڈائریکٹرس محکمہ تعلیم کا بھرپور تعاون حاصل رہا۔ مجموعی طور پر اردو تدریس کے فروغ میں مذکورہ بالا ٹریننگ ایک سنگ میل ثابت ہوگی۔

جمعیۃ علماء مہاراشٹر کی بیداری مہم: دین کی روشنی ہر گھر تک پہنچانے کا عزم

مسلم معاشرے میں دین کی بنیاد کو مضبوط کریں: مفتی روشن

پاتور، ضلع آکولہ: 28 جنوری: دینی تعلیمی بیداری مہم کے تحت 27 جنوری بروز پیر بعد نماز مغرب مسجد عائشہ یوسف کالونی، پاتور میں ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں علماء کرام، معلمین، مکاتب کے ذمہ داران اور جمعیۃ علماء کے اراکین نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔اس اجلاس کا مقصد دینی تعلیم کی اہمیت اجاگر کرنا، مکاتب کی حالت پر غور وفکر کرنا، اور عوام کو دین کی بنیادی تعلیم کی طرف راغب کرنے کی ترغیب دینا تھا۔اجلاس کی صدارت مولانا قاری توصیف احمد خان (نائب صدر جمعیۃ علماء ضلع آکولہ) نے فرمائی، جبکہ سرپرستی حضرت مولانا حافظ ندیم صدیقی صاحب (صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر) کی رہی۔خصوصی خطاب کے لیے حضرت مولانا مفتی محمد روشن شاہ قاسمی (صدر دینی تعلیمی بورڈ مہاراشٹر) نے اپنی موجودگی سے اجلاس کو زینت بخشی۔ پروگرام کی نگرانی مولانا سید وصی اللہ صاحب (صدر جمعیۃ علماء ضلع آکولہ) نے کی، اور نظامت کے فرائض مولانا سید فاروق صاحب مظاہری (صدر جمعیۃ علماء شہر پاتور) نے انجام دیے۔پروگرام کا آغاز حافظ توصیف انصاری کی پُراثر تلاوت قرآن پاک سے ہوا، جس کے بعد سید ارشد علی نے اپنی خوش الحان آواز میں نعت شریف پیش کی، جو حاضرین کے دلوں میں ایک روحانی کیفیت پیدا کرگئی۔مفتی محمد حکیم الدین قاسمی (صدر جمعیۃ علماء تحصیل پاتور) نے افتتاحی کلمات میں جلسے کے مقاصد پر روشنی ڈالتے ہوئے تحصیل پاتور کے مسلم علاقوں میں مکاتب کی موجودہ حالت اور ان کی اہمیت کو اجاگر کیا۔انہوں نے کہا کہ دین کی تعلیم سے محرومی کی وجہ سے مسلم معاشرہ گمراہی اور چیلنجز کا شکار ہو رہا ہے۔انہوں نے علماء، معلمین اور ذمہ داران پر زور دیا کہ وہ مکاتب کو مضبوط اور فعال بنانے کے لیے متحد ہو کر کام کریں۔حضرت مولانا مفتی محمد روشن شاہ قاسمی نے اپنے مدلل اور جامع خطاب میں موجودہ دور کے خطرات اور دینی تعلیم کی ضرورت پر روشنی ڈالی۔انہوں نے کہا کہ اسلام اور مسلمانوں کے خلاف گمراہ کن سازشیں کی جارہی ہیں، جن کا مقصد نئی نسل کو دین سے دور کرنا ہے۔عصری تعلیم کے نام پر مسلم بچوں کے عقائد کو بگاڑنے کی کوشش کی جا رہی ہے، اور دین کی بنیادی تعلیم نہ ہونے کی وجہ سے کئی مسلم نوجوان ارتداد کا شکار ہو رہے ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ مکاتب اسلام کے قلعے ہیں، جہاں معصوم بچوں کو قرآن، حدیث اور دین کی بنیادی تعلیمات دی جاتی ہیں۔انہوں نے تمام علماء اور عوام سے درخواست کی کہ وہ مکاتب کے قیام کو اپنی اولین ترجیح بنائیں اور ان کی مضبوطی کے لیے ہر ممکن مدد فراہم کریں۔اس موقع پر جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے زیراہتمام جاری دینی تعلیمی بیداری مہم کی تفصیلات بھی بیان کی گئیں۔بتایا گیا کہ ریاست کے مختلف شہروں اور دیہاتوں میں مکاتب کے طلباء وطالبات کا سروے کیا جارہا ہے، اور عوام کو دین کی بنیادی تعلیم کی اہمیت سے آگاہ کرنے کے لیے جلسے اور بیانات کا سلسلہ جاری ہے۔پروگرام کے اختتام پر مولانا سید فاروق صاحب مظاہری نے تمام معزز مہمانوں، علماء، اور سامعین کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے اعلان کیا کہ 6 فروری کو جامعہ اسلامیہ دارالعلوم سنوری میں جمعیۃ علماء کی مجلس عاملہ کا اہم اجلاس منعقد ہوگا، جس میں محلہ یونٹوں، بستی کے یونٹوں، اور تمام اراکین جمعیۃ کو شرکت کی دعوت دی گئی۔اس اجلاس کے ذریعے عوام کو یہ پیغام دیا گیا کہ دین کی تعلیم نہ صرف مسلمانوں کی شناخت کا تحفظ ہے بلکہ معاشرتی گمراہی اور غیر اسلامی نظریات سے بچنے کا واحد ذریعہ بھی ہے۔ہر مسلمان کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی نسلوں کو دینی تعلیم سے آراستہ کرے اور مکاتب کے فروغ میں اپنا کردار ادا کرے۔یہ اجلاس حضرت مولانا حافظ ندیم صدیقی صاحب (صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر) کی رہنمائی اور مفتی محمد روشن شاہ قاسمی کی دعا کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔اجلاس کی کامیابی میں جمعیۃ علماء تحصیل پاتور کے اراکین نے بھرپور تعاون کیا۔

بے نظیر انصار ایجوکیشنل اینڈ سوشل ویلفیئر سوسائٹی کی شاندار پہل

بھیونڈی میں ہوا گمنام مجاہدین آزادی پر خصوصی نمائش

بھیونڈی:28 جنوری (شارف انصاری):- بھوپال کی متحرک وفعال سوسائٹی ''بے نظیر انصار ایجوکیشنل اینڈ سوشل ویلفیئر سوسائٹی'' کے زیر اہتمام ہر سال یوم جمہوریہ (26 /جنوری) اور یوم آزادی (15 / اگست) پر گمنام مجاہدین آزادی پر خصوصی نمائش کا انعقاد کیا جاتا رہا ہے۔لیکن امسال سوسائٹی کی یہ خصوصی نمائش بھوپال سے باہر صلاح الدین ایوبی میموریل اسکولس اینڈ کالجز بھیونڈی میں لگائی گئی۔جہاں کثیر تعداد میں طلباء وطالبات نے اس خصوصی نمائش میں حصہ لے کر گمنام مجاہدین آزادی کے بارے میں معلومات حاصل کی۔قابل ذکر بات یہ ہے کہ جہاں بے نظیر سوسائٹی سال میں دو مرتبہ اس خصوصی نمائش کا انعقاد بھوپال میں کرتی آرہی ہے اس سال پروگرام بھوپال سے باہر ہونے کی وجہ سے یہ خصوصی نمائش بھوپال میں نہ ہوسکی۔لیکن قابل افسوس بات یہ ہے کہ کسی نے بھی یوم جمہوریہ کے موقع پر گمنام مجاہدین آزادی کو خراج تحسین پیش کرنے، ان کے بارے میں نئی نسل کو روشناس کرانے، ان کی شخصیات کو عام لوگوں میں متعارف کرانے کی کوئی کوشش نہیں کی۔ 26/ جنوری کا پورا دن گزر گیا لیکن کہیں بھی اس طرح کے اقدامات دیکھنے کو نہیں ملے۔بھوپال کے ایک صحافی نے دوران گفتگو بتایا کہ اہل بھوپال نے گمنام مجاہدین آزادی پر لگنے والی بے نظیر سوسائٹی کی خصوصی نمائش کو بہت یاد کیا۔انہوں نے کہا کہ بے نظیر انصار ایجوکیشنل سوسائٹی ایک ایسا پلیٹ فارم فراہم کرتی ہے کہ جہاں طلباء کے ساتھ ساتھ اساتذہ بھی بہت کچھ سیکھتے ہیں۔ تاریخ کو جانتے ہیں۔لیکن کل یعنی 26/ جنوری کا دن ایسا گزرا کہ پورے دن تقاریب تو کئی منعقد ہوئی لیکن وہ صرف ترنگا لہرانے، ریلی نکالنے، شیرینی کھانے تک محدود رہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ یوم جمہوریہ پر گمنام مجاہدین آزادی پر خصوصی نمائش کا انعقاد ایک نہایت اہم اور مؤثر قدم ہے جس کے ذریعے ہمارے ملک کی تاریخ کے ایسے گوشے کو اجاگر کیا جاتا ہے جسے اکثر نظرانداز کیا جاتا رہا ہے۔ یہ نمائش ان بہادر مجاہدین کو خراجِ تحسین پیش کرنے کا ایک زبردست موقع ہے جنہوں نے آزادی کی تحریک میں اہم کردار ادا کیا مگر تاریخ میں ان کا ذکر بہت کم یا بالکل نہیں ہوا۔ یہ نمائش ہمارے گمنام ہیروز کی قربانیوں، محنت اور عزم کی داستانوں کو سامنے لاتی ہے۔ان میں وہ افراد شامل ہیں جنہوں نے اپنی جانوں کی قربانی دی، جیلوں کی سلاخوں کے پیچھے وقت گزارا، یا پھر انقلابی سرگرمیوں میں حصہ لے کر انگریز حکومت کے خلاف آواز اٹھائی۔ اگرچہ ان کی قربانیاں تاریخ کے صفحات پر بہت کم نظر آتی ہیں، لیکن ان کی جدوجہد ہی ہمیں آزادی کی قیمت کا شعور دیتی ہے۔ بے نظیر انصار ایجوکیشنل اینڈ سوشل ویلفیئر سوسائٹی کے زیراہتمام ہر سال ہونے والی اس خصوصی نمائش میں مختلف قسم کے مواد شامل کئے گئے ہیں جیسے ان مجاہدین کے تعلق سے خطوط، تصاویر، اور ان کے زندگی کے مختلف گوشوں کو اجاگر کرنے والے ڈاکیومنٹس۔ یہ نمائش نہ صرف تاریخ کے اس پہلو کو نئی نسل تک پہنچانے کا ایک ذریعہ ہے بلکہ ہمیں یہ بھی یاد دلاتی ہے کہ آزادی حاصل کرنے میں صرف چند مشہور شخصیات کا ہی نہیں بلکہ ہر ایک شہری کا کردار تھا۔اس قسم کی نمائشیں ایک تعلیمی اور قومی فرض کے طور پر ضروری ہیں تاکہ ہم اپنے گمنام ہیروز کو یاد رکھیں اور ان کی قربانیوں کو معترف ہو کر ان کا شکرگزار رہوں۔ یہ نمائش ہمیں اس بات کا بھی احساس دلاتی ہے کہ آزادی کا سفر کبھی آسان نہیں تھا اور اس میں بہت سی قربانیاں شامل تھیں۔جلیس احمد اعظمی نے کہا کہ یوم جمہوریہ کے موقع پر ایسی نمائشوں کا انعقاد نہ صرف ہمارے تاریخ کے اہم ابواب کو زندہ رکھنے کا ایک طریقہ ہے بلکہ یہ قومی یکجہتی اور قومی فخر کا باعث بھی بنتا ہے، جس سے ہم سب کا رشتہ اپنی تاریخ اور ثقافت سے مضبوط ہوتا ہے۔اس موقع پر ایم ڈبلیو انصاری (سابق DGP چھتیس گڑھ) نے کہا کہ آج سے ہمیں محنت کرنے کی ضرورت ہے۔نئی نسل کو بچانا ہے اور تاریخ سے ان کا رشتہ قائم رکھنا ہے اور ہمیں ماضی کے جھرونکوں سے انہیں روشناس کرانا ہوگا۔اور کام کو صرف بے نظیر سوسائٹی اور ان کے کارکنان نہیں بلکہ ہر ایک کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔اس موقع پر اہل بھیونڈی نے واقعی یہ جانا کہ گمنام مجاہدین آزادی پر خصوصی نمائش کا انعقاد کرنے کا بے نظیر سوسائٹی کا یہ قدم کتنا اہم اور ضروری ہے۔اس لیے ہر ایک کو عزم کرنا چاہیے کہ ہم نئی نسل کو کس طرح یہ علم منتقل کر سکتے ہیں اس کے بارے میں فکر کریں گے اور اچھا کام کرنے والوں کا ساتھ دیں گے

دو چار امیدوں کے دیئے اب بھی ہیں روشن
ماضی کی حویلی ابھی ویران نہیں ہے

عزیز خسرو آل انڈیا صحافتی مقابلہ

وارثانِ حرف وقلم کی جانب سے ایک نئے قومی سطح کے مقابلہ کا اعلان

اورنگ آباد:28 جنوری: اورنگ آباد ٹائمز کی 58 ویں سال میں کامیابی کے ساتھ قدم رکھنے پر وارثانِ حرف وقلم اورنگ آباد کی جانب سے قومی سطح پر روزنامہ اورنگ آباد ٹائمز کے بانی مدیر اعلیٰ مرحوم عزیز خسرو کے نام سے ایک صحافتی مقابلہ کا اعلان وارثانِ حرف وقلم کے صدر محمد وصیل نے ایک پریس نوٹ کے ذریعہ کیا ہے۔اس مقابلہ میں ہائی اسکول اور جونیئر کالج کے طلباء پر مشتمل ایک گروپ (A) ہوگا اور دوسرا گروپ (B) سنیئر کالج کے طلباء پر مشتمل ہوگا۔گروپ (A) ہائی اسکول و جونیئر کالج کے طلباء کے لئے (۱) کوئی ایک ٹرین حادثہ کی نیوز بنانا ہوگی ۔(۲) کسی ایک سیاسی جلسہ کی نیوز۔گروپ (B) سنیئر کالج کے لئے (۱) پارلیمنٹ میں کسی مسئلہ پر پیش کردہ بل پر مباحثہ کی نیوز۔(۲) سپریم کورٹ کے کسی فیصلہ پر سیاسی شخصیات (پارٹیوں کے ذمہ داران کا ردّ عمل) کی نیوز۔گروپ (A) کی نیوز کم ازکم چار کالم 10 سینٹی میٹر کی ہونی چاہیے۔گروپ (B) کی نیوز کم ازکم پانچ کالم 12 سینٹی میٹر کی ہونی چاہیے۔صحافتی مقابلہ کے کنوینز ابوبکر رہبر اور معاون کنوینر شیخ نیاز کیرالہ ہوں گے۔ اس مقابلہ کا ایک وہاٹس ایپ گروپ بھی جلد ہی بنایا جائے گا۔مقابلہ میں شریک طلباء اپنی بنائی ہوئی خبریں ٹائپ کروا کر اور کالم میں سیٹ کرکے، سرخی لگا کر (سرخی بولڈ ہونی چاہیے) اپنے اسکول رکالج کے پرنسپل کی دستخط اور ان کے اسٹیمپ کے ساتھ ای میل warisanabd@gmail.com پر سافٹ کاپی 28 فروری 2025 تک بھجوائیں۔اس مقابلہ میں انعامات کی تفصیل درجہ ذیل ہے ۔گروپ (A) کے لئے انعامات :(1) عزیز خسرو ٹرافی (2) سات ہزار روپے (3) توصیفی سند۔گروپ (B) کے لئے انعامات:=عزیز خسرو ٹرافی =گیارہ ہزار روپے =توصیفی سند۔بقیہ تفصیلات کے لئے فون نمبر 9372004422 پر سنیئر صحافی وکنوینز ابوبکر رہبر اور 8341624703 وارثان حرف وقلم کیرالہ برانچ کے صدر شیخ نیاز سے رابطہ قائم کیا جاسکتا ہے۔

رانی نوشابہ کی سبکدوشی پر اعزازی والوداعی تقریب کا انعقاد

اکولہ: 28 جنوری (ڈاکٹر ذاکر نعمانی) ضلع پریشد اردو وسطانیہ اسکول نمبر 2 کرن کھیڑ (تعلقہ اکولہ) کی معلمہ رانی نوشابہ 29 سالہ شاندار تدریسی خدمات مکمل کرنے کے بعد سبکدوش ہو گئیں۔ اس موقع پر ایک باوقار اعزازی والوداعی تقریب کا اہتمام کیا گیا، جس میں ضلع اکولہ اور کرن کھیڑ کے کئی اردو اساتذہ نے شرکت کی۔تقریب کی صدارت انور سر نے کی، جبکہ عارف الرحمن سر (سابق کیندر پرمکھ) مہمان خصوصی کے طور پر شریک ہوئے۔ صدر مدرس محمد اشفاق سر نے رانی نوشابہ کی ایمانداری، اصول پسندی اور تعلیمی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا۔ دیگر مقررین نے بھی ان کی خدمات کو سراہتے ہوئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔تقریب میں گل پوشی، تحائف اور پرتکلف ظہرانہ کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقع پر شاکر علی سر، اعجاز سر، سلطان سر، ساجدہ باجی اور دیگر معزز شخصیات موجود تھیں۔ تقریب کے دوران مراٹھی اسکول کی صدر معلمہ انورادھا پرشورم ساونت کو بھی اعزاز پیش کیا گیا۔رانی نوشابہ کی خدمات کو یادگار بنانے کے لیے اس پروگرام نے محبت، احترام اور اعتراف کے جذبات کو اجاگر کیا۔

سنگم فاؤنڈیشن سوسائٹی کے زیراہتمام شاندار مشاعرہ

بھیونڈی:28 جنوری (شارف انصاری):-سنگم فاؤنڈیشن سوسائٹی بھیونڈی کے زیراہتمام ایک شاندار مشاعرہ خلیق الزماں نصرت صاحب کے دولت کدہ پر منعقد کیا گیا۔اس مشاعرہ کی صدارت کے فرائض مشہور محقق ونقاد وشاعر محترم اخلاق بندوی جونپوری صاحب نے انجام دیا۔ مہمان خصوصی پروفیسر سرفراز نواز صاحب اور مہمان اعزازی آفتاب احمد صاحب تھے۔شعراء کرام پروفیسر سرفراز نواز، استاذ شاعر اخلاق بندوی، درد دہلوی، ڈاکٹر مقیم نادر جامعی، خلیق الزماں نصرت، عبدالجبار سحر، سلمان خانجہانپوری، فیضان عاطف شاہجہاں پوری، صادق جونپوری، عظیم الہ آبادی، ڈاکٹر شہرت ادیبی، عبدالحسیب جیراجپوری، ریاض عاصی وغیرہ نے اپنے کلام سے سامعین کو محظوظ کیا اور خوب داد وتحسین حاصل کیا۔صدارتی خطبہ میں اخلاق بندوی صاحب نے کہا کہ ایسی نشستوں سے اردو باقی ہے اور اردو کی بقا کیلئے اس طرح کے ادبی مشاعروں کا ہونا ضروری ہے۔ دراصل ایسے ہی ادبی مشاعرے اردو ادب کو فروغ دیتے ہیں ۔نظامت سلمان خانجہانپوری نے انجام دیا۔اس مشاعرہ کی کامیابی پر ڈاکٹر ابوالبرکات صاحب ، ڈاکٹر خورشید صاحب ,دیان ولی جان شیخ صاحب اور ارشد چنو صاحب نے مبارکباد پیش کیا۔ اس مشاعرے میں کافی تعداد میں اردو کے شیدائی شامل رہے۔

عبدالغفار ملک ٹیچرز ٹورنامنٹ کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر

جالگاؤں: 28 جنوری (عبدالوحید جنیدی) عبدالغفار ملک ٹیچرز ٹورنامنٹ، جو انجمن تعلیم المسلمین ادارے کے تدریسی وغیر تدریسی عملے کے درمیان رائل ٹرف پر کھیلا گیا یہ شاندار ٹورنامنٹ دوپہر 12 بجے شروع ہوا، جس کا افتتاح انجمن تعلیم المسلمین کے صدر الحاج اعجاز ملک صاحب کے دست مبارک سے انجام پایا۔

جمعیۃ علماء مہاراشٹر کا اظہار تعزیت

ممبئی:28 جنوری: قاری اکرام اللہ (جنرل سکریٹری جمعیت علماء مالونی ملاڈ ویسٹ ممبئی) کی والدہ محترمہ کا مختصر علالت کے بعد کل بروز دوشنبہ بعد نمازِ عشاء دوران علاج لکھنؤ کے ہاسپٹل میں انتقال ہوگیا ہے۔ اناللہ واناالیہ راجعون ۔مرحومہ صوم وصلوٰۃ کی پابند، پرہیزگار، متقیہ اور نیک خاتون تھیں۔مرحومہ کے انتقال پر جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے خازن مولانا اشتیاق احمد قاسمی نے اپنے گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے پسماندگان بالخصوص قاری صاحب سے تعزیت مسنونہ پیش کی اور دعا فرمائی کہ اللہ تعالیٰ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے، مرحومہ کے درجات کو بلند فرمائے، بال بال مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے آمین۔جماعتی احباب، علماء کرام، ائمہ مساجد اور ذمہ داران مدارس عربیہ سے مؤدبانہ درخواست ہے کہ مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا اور ایصال ثواب کا اہتمام فرمائیں۔

قومی کھیلوں میں ریلائنس فاؤنڈیشن کے 50 سے زیادہ ایتھلیٹ میدان میں اتریں گے

8• کھیلوں میں اتریں گے فاونڈیشن سے جڑے ایتھلیٹ

دہرادون: 28 جنوری: ٹوکیو اولمپک کے میڈل جیتنے والی لوالینا بورگوہن پیرس اولمپک کے بعد پہلی بار کسی مقابلے میں حصہ لے رہے ہیں۔ ریلائنس فاؤنڈیشن سے وابستہ 50 سے زیادہ کھلاڑی اتراکھنڈ میں منعقد ہونے والے قومی کھیلوں کے 38 ویں ایڈیشن میں حصہ لیں گے۔ فاؤنڈیشن کے کھلاڑی آٹھ کھیلوں کے مقابلوں میں تمغے جیتنے کی کوشش کریں گے جن میں ایتھلیٹکس، باکسنگ، بیڈمنٹن، شوٹنگ، جوڈو، ویٹ لفٹنگ، ریسلنگ اور ٹیبل ٹینس شامل ہیں۔ اتراکھنڈ میں 28 جنوری سے 14 فروری تک ہونے والے ان کھیلوں میں کئی قومی ریکارڈ ٹوٹنے کی امید ہے۔ریلائنس فاؤنڈیشن سے وابستہ ٹوکیو اولمپکس میڈلسٹ لولینا بورگوہین پیرس اولمپکس کے بعد پہلی بار کسی مقابلے میں حصہ لے رہی ہیں۔ ان کے ساتھ ابھرتی ہوئی جوڈو سنسنیشن ہمانشی ٹوکاس بھی تمغے کی دوڑ میں شامل ہوں گی۔ جنہوں نے حال ہی میں افریقی کپ میں شاندار فتح حاصل کی تھی۔ وہ عالمی جونیئر رینکنگ میں ٹاپ 5 میں پہنچ گئی ہیں۔ریلائنس فاؤنڈیشن کے کئی قومی ریکارڈ ہولڈرز ایتھلیٹکس ایونٹ میں حصہ لیں گے، جن میں جیوتی یاراجی (100 میٹر رہرڈل)، تیجس شرسے (110 میٹر ہرڈل)، مانیکانتا ہوبلیدھر (100 میٹر)، املان بورگوہین (200 میٹر) اور روزی مینا پالراج)(پول والٹ) شامل ہیں۔۔ اینیمیش کجور (2024 میں بھارت کے تیز ترین سپرنٹر)، ڈی ایم جے رام، پی ہنسدا اور ساکشی چوان جیسے ابھرتے ہوئے ستاروں کی کارکردگی بھی قابل دید ہوگی۔ایتھلیٹکس دستے کے بارے میں بات کرتے ہوئے، ریلائنس فاؤنڈیشن ایتھلیٹکس کے ڈائریکٹر جیمز ہلیئر نے کہا،''ہم نیشنل گیمز کو لے کر واقعی پرجوش ہیں۔ یہ ہمارے کھلاڑیوں کے لیے اپنی فٹنس کو جانچنے کا بہترین موقع ہے اور وہ کتنی اچھی تربیت کر رہے ہیں۔ یہ اندازہ کرنے کا موقع ہے کہ آیا ہمارے کھلاڑی بہت سارے تمغے جیتیں گے یہ ہمارے لیے بہت اہم سال ہے کیونکہ ہمارے زیادہ تر کھلاڑی 2025 میں ہونے والی ایشین چیمپئن شپ کی تیاری کر رہے ہیں۔

پونے میں جشن منور پیر بھائی اور شاندار مشاعرہ

ممبئی، 28 جنوری (یو این آئی) اعظم کیمپس کے سابق صدر اور مختلف تعلیمی اداروں سے وابستہ رہے منور پیر بھائی کی تعلیمی، سماجی اور ادبی خدمات کو فراموش نہیں کیا جاسکتا ہے، وہ ہمیشہ قوم وملت کی خدمت میں سرگرم رہے اور کبھی دبے کچلے اور پسماندہ لوگوں کو کبھی نہیں فراموش نہیں کیا، بلکہ نوجوانوں کی ہمیشہ حوصلہ افزائی کی۔ان خیالات اظہار مقررین نے یوم جمہوریہ کے موقع پر اسلم چشتی فرینڈس سرکل (اے سی ایف سی) کے زیراہتمام پونے مہاتما پھولے سنسکرتک بھون شورکر گارڈن وانو واڑی میں جشن منور پیر بھائی اور کل ہند مشاعرہ کا انعقاد کے موقع پر پیش کیے۔ مذکورہ پروگرام کے پہلے حصے میں ممتاز ماہر تعلیم وسماجی کارکن منور پیر بھائی کی حیات و خدمات پر رفیق قاضی اور ڈاکٹر صدف نے تفصیلی روشنی ڈالی۔صدارت جناب زبیر رشید شیخ نے کی اور ان کی شخصیت پر جناب وقار احمد شیخ نے تفصیل سے روشنی ڈالی۔مہمان خصوصی ایڈوکیٹ شیخ الہی بخش کی شخصیت کا احاطہ قدرت اللہ بیگ نے خوش اسلوبی سے کیا۔ممتاز محقق و ادیب ڈاکٹر مہتاب عالم نے منور پیر بھائی کو سپاس نامہ پیش کیا۔ڈاکٹر مہتاب عالم نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ منور پیر بھائی کی خدمات نہ صرف قابلِ تحسین بلکہ قابل تقلید بھی ہیں اور اس باوقار پروگرام کے انعقاد کے لئے اسلم چشتی اور ان کے رفقاء مبارکباد کے مستحق ہیں۔مشہور ناظم مشاعرہ اور صحافی معین شاداب نے اے سی ایف سی کا تفصیلی تعارف پیش کیا۔اس موقعہ پر پروگرام کے مہمان خصوصی ایڈوکیٹ شیخ ایوب الہٰی بخش، پروگرام کے صدر زبیر رشید شیخ، بینا ایجوکیشن سوسائٹی کے صدر اقبال خان کا اے سی ایف سی کے صدر اسلم چشتی اور ان کے رفقاء کے ہاتھوں اعزاز سے سرفراز کیا گیا۔اس موقع پر ماہنامہ گل بوٹے کے مدیر فاروق سید کا بھی اعزاز کیا گیا۔پروگرام کے پہلے حصے کی نظامت کے فرائض ممتاز صحافی ادیبہ وناظمہ ڈاکٹر وسیم راشد نے انجام دیئے۔جشن منور پیر بھائی کے دوسرے حصے میں کل ہند مشاعرہ کا انعقاد کیا گیا۔کل ہند مشاعرہ میں ملک کے ممتاز شعرا نے شرکت کی اور اپنے بہترین کلام سے سامعین کو محظوظ کیا۔دیر رات تک چلنے والے مشاعرہ میں حسن کاظمی، ڈاکٹر انا دہلوی، معین شاداب، ڈاکٹر مہتاب عالم، اسلم چشتی، واحد انصاری، ڈاکٹر وسیم راشد، شائستہ ثناء، وارث وارثی، شرف نانپاروی، ڈاکٹر ممتاز منور، ڈاکٹر یاسمین مومل، ارشد ضیاء اور رفیق قاضی نے اپنے بہترین کلام سے مشاعرہ کے حسن کو دوبالا کیا۔ناظم مشاعرہ ارشاد انجم نے اپنی نظامت کے منفرد انداز سے نہ صرف مشاعرہ کے وقار میں اضافہ کیا بلکہ بہترین کلام سے سامعین کو محظوظ کیا۔جلسہ کا آغاز ہمیشہ کی طرح تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔

رفیع الدین فقیہ بوائز ہائی اسکول میں یوم جمہوریہ تزک واحتشام سے منایا گیا

طلبہ نے پیش کیا خوبصورت ثقافتی پروگرام اور تربیتی ڈرامہ اور مونو ایکٹ

بھیونڈی: 28 جنوری: بھیونڈی شہر میں لڑکوں کی تعلیم کے معروف ادارے رفیع الدین فقیہ بوائز ہائی اسکول میں بروز اتوار بتاریخ ۲۶ جنوری ۲۰۲۵ھ کو تقریب یوم جمہوریہ کا اہتمام تزک واحتشام سے کیا گیا۔رسم پرچم کشائی صبح ٹھیک سوا آٹھ بجے چیئر مین نوح خلیل پٹیل کے دست مبارک سے انجام دی گئی۔ بعد ازاں اسکول ہذا کے اے وی آئی ہال میں طلبہ کے ذریعہ ایک حب الوطنی ثقافتی پروگرام کا انعقاد عمل میں آیا۔ پنجم تا ہشتم جماعتوں کے چنندہ طلبہ نے حب الوطنی گیت، نظمیں اور اردو، انگریزی و مراٹھی زبان میں تقاریر اور مونو ایکٹ پیش کیں۔نشہ مخالف مہم، صفائی بیداری مہم، اور برائیوں سے پرہیز کی تربیت کے لئے اسکول ہذا کے سربراہ ہیڈ ماسٹر محمد شبیر فاروقی نے پروگرام کی غرض و غایت بیان کی جب کہ معاون ہیڈ ماسٹر شفیع پٹیل اور سپروائزر فہیم پٹیل نے مہمانان کو تحفہ ءگل پیش کیا۔ وسیم اختر انصاری کی ہدایت میں پیش کئے گئے تربیتی ڈرامہ ہم ایک کہانی سناتے ہیں! نے سب شرکاء کی جانب سے خوب پذیرائی حاصل کی۔ پروگرام میں اسکول کمیٹی کے اراکین و مدعوئین کے علاوہ دیگر عمائدین شہر بھی موجود تھے جنہوں نے نقد انعامات دے کے ثقافتی پروگرام پیش کرنے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کی۔ تقریب میں ایڈوکیٹ عفان مومن، شہیر مومن، اسد احمد جائرومی، ذکی قریشی، نوید شیخ (ایس آر)، مجیب ہانی، سلمان بھوجے، عمران بھرمال وغیرہ شریک تھے۔ پروگرام کی نظامت بہترین انداز میں اسکول ہذا کے فعال معلم ظفر عالم خان جامعی نے انجام دی جب کہ آصف خان جامعی نے رسم شکریہ ادا کی۔ پروگرام کے انعقاد میں سبھی معلمین و معلمات اور غیر تدریسی عملہ کا بھرپور تعاون شامل رہا۔عامر بھورے سر کے ذریعے راشٹر گیت کی ادائیگی پر پروگرام اپنے اختتام کو پہنچا۔(عبدالمنعیم مومن، شعبہ نشر واشاعت، رفیع الدین فقیہ بوائز ہائی اسکول، قریش نگر، اردو روڈ، نظامپورہ، بھیونڈی-ضلع تھانہ)

سردار ہائی اسکول کی طالبات نے

حب الوطنی گیت میں حاصل کیا دوم انعام

مالیگاؤں: پریس ریلیز:- 26 جنوری کو زیڈ ایف جی میوزیکل گروپ کی جانب سے منعقدہ حب الوطنی گیتوں کے مقابلے'' میں سردار ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج کی جماعت نہم کی طالبات ریشما اینڈ گروپ نے سر اور تال پر اپنی بہترین پیشکش کی بدولت دوم انعام حاصل کیا- مقابلے میں شہر مالیگاؤں کی مختلف اسکولوں کی تقریبا ۱۲ ٹیموں نے اپنے گیت پیش کیے تھے جج حضرات نے سردار کی طالبات کے گیت اور پیشکش کو پسند کیا اور دوم انعام سے سرفراز کیا ان طالبات کی خوبصورت ٹرافی، گروپ کی ہر طالبہ کو دو دو سند، ٹیسٹو فو مصالحے کے پیکٹس اور 500 روپے نقد دے کر حوصلہ افزائی کی گئی ساتھ ہی ساتھ ٹیم انچارج رضوان ربانی سر کو بیسٹ ٹیم انچارج ایوارڈ تفویض کیا گیا، جبکہ بیسٹ میوزک ارینجرمنٹ ایوارڈ بھی سردار ہائی اسکول کے میوزیشن محمد عارف احمد، سعید رائل و رضوان ربانی سر کو دیا گیا- اس خوشی کے موقع پر سٹیزن کیمپس کے روح رواں و چیئرمین محترم الحاج ڈاکٹر منظور حسن ایوبی صاحب و پرنسپل ایوبی شاہد سر نے ان طالبات کی پزیرائی کی، انکے والدین اور انچارج اساتذہ کو بھی مبارکباد پیش کی ہے-

متحرک اور ذمہ دار انتظامیہ 100 دن کا منصوبہ مکمل کریں: میگھنا بورڈیکر

ناندیڑ میں وزیر مملکت نے مختلف محکموں کا جائزہ لیا

ناندیڑ: 28/ جنوری (ورق تازہ نیوز): ریاستی وزیر میگھنا بورڈیکر نے آج یہاں اپیل کی کہ چیف منسٹر دیویندر فڑنویس کے ذریعہ ریاست کے لئے مقرر کردہ 7 نکاتی 100 دن کے پروگرام کو ناندیڑ میں بھی متحرک اور ذمہ دارانہ انداز میں نافذ کیا جائے۔ ریاست کی صحت عامہ اور خاندانی بہبود، پانی سپلائی اور سینی ٹیشن، خواتین اور بچوں کی بہبود کی وزیر مملکت برائے تعمیرات عامہ میگھنا ساکور بورڈیکر کا آج ناندیڑ کا پہلا دورہ تھا۔ انہوں نے آج پلاننگ بلڈنگ میں مختلف شعبوں کا جائزہ لیا۔ اس میٹنگ میں ایم پی (رکن راجیہ سبھا) اجیت گوپچھڑے، ضلع کلکٹر ابھجیت راوت، ضلع پریشد کے چیف ایگزیکٹو آفیسر منل کرنوال، میونسپل کمشنر ڈاکٹر نے شرکت کی۔ مہیش ڈوئیفوڈ، ریزیڈنٹ ڈپٹی کلکٹر مہیش وڈکر اور مختلف محکموں کے سربراہان موجود تھے۔ اس موقع پر سپرنٹنڈنٹ انجینئر، مہاوتارن، مہاپریشن، ایگزیکٹو انجینئر، جل جیون مشن، واٹر سپلائی ڈپارٹمنٹ، ناندیڑ، ایگزیکٹو انجینئر، مہاراشٹر لائف اتھارٹی، ناندیڑ، ڈپٹی چیف ایگزیکٹو آفیسر، واٹر سپلائی اینڈ سینی ٹیشن ڈپارٹمنٹ، ضلع خواتین اور بچوں کی ترقی کے افسر، ضلع خواتین اور اطفال ترقی افسر، ضلع پریشد۔ انہوں نے محکموں کا جائزہ لیا جیسے ڈسٹرکٹ سرجن، ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر، ایگزیکٹو انجینئر، مہاوتارن اور مہاترنشن، سینئر جیولوجسٹ، گراو؟نڈ واٹر سروے اور مشینری، ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹر، خواتین کی اقتصادی ترقی کارپوریشن وغیرہ۔ ایم پی اجیت گوپچھڑے نے بھی اس موقع پر عہدیداروں کے ساتھ کئی اسکیموں پر تبادلہ خیال کیا۔ چیف منسٹر دیویندر فڑنویس کی رہنمائی میں 100 دن کی گڈ گورننس کی قرارداد پیش کی گئی ہے۔ اس کے لیے 7 نکاتی پروگرام دیا گیا ہے۔ ان 100 دنوں میں انتظامیہ میں تبدیلی نظر آنی چاہیے۔ ہر آنے والے کا خیر مقدم کیا جانا چاہیے، تمام ویب سائٹس کو اپ ڈیٹ کیا جانا چاہیے، اور دفتر صاف ستھرا اور بنیادی سہولیات کا ہونا چاہیے۔ انہوں نے ایک شفاف اور معروضی کام کرنے کا نظام اپنانے کا مشورہ دیا۔ انہوں نے مختلف محکموں کی پریزنٹیشنز پر اطمینان کا اظہار کیا۔ تاہم انہوں نے حکم دیا کہ وزیر اعلیٰ کی ہدایات کے مطابق 100 دن کے اندر منصوبہ بندی کی جائے تاکہ کاغذی ترقی کو حقیقت میں بدل دیا جا سکے۔ پروگرام کی نظامت ڈپٹی چیف ایگزیکٹو آفیسر نارائن میسل نے کی۔

سنجے گاندھی یوجنا کے 2,000 استفادہ کنندگان اب بھی آدھار کارڈ سے 'ان لنک'

اگر 7 دن کے اندر کارروائی نہ کی گئی تو مراعات واپس لی جائیں گی

ناندیڑ: 28/ جنوری (ورق تازہ نیوز) بار بار کی ہدایات اور معلومات کے باوجود، ناندیڑ شہر میں تقریباً 2,000 مستفیدین اپنے بینک کھاتوں کو آدھار کارڈ کے ساتھ لنک نہیں کر پائے ہیں۔ اس لیے انتظامیہ نے واضح کیا ہے کہ اگر اگلے سات دنوں میں یہ کارروائی نہیں کی گئی تو اس ماہ کی رقم اکاو؟نٹ میں جمع نہیں ہوگی۔ تحصیل آفس نے اس سلسلے میں ایک بیان جاری کیا ہے اور آدھار کارڈ کو لنک کرنے کے لیے بار بار کیمپ لگائے گئے ہیں، تاہم بہت سے لوگ اب بھی اپنے بینک اکاو؟ نٹس کو آدھار کارڈ سے لنک نہیں کر پائے ہیں۔ اسکیم میں شفافیت اور اس عمل کو مکمل کرنے کے لیے بینک اکاو ؟نٹ کو آدھار کارڈ سے جوڑنا بہت ضروری ہے۔ اس سے دو ہزار سے زائد مستحقین کے محروم ہونے کا امکان پیدا ہو گیا ہے۔ مرکزی اور ریاستی حکومت کی اسکیموں جیسے گاندھی نیرادھر، بیوہ، معذور، ذردھر یوجنا، شراون بال، اندرا گاندھی نیشنل اولڈ ایج پنشن اسکیم کے تحت خصوصی امدادی اسکیموں کے مستفیدین۔ اس اسکیم کے فوائد بنیادی طور پر 65 سال سے کم عمر کے بے سہارا لوگوں کے لیے دستیاب ہیں۔ مہاراشٹر حکومت اور ضلع کلکٹر کے دفتر کی طرف سے دی گئی ہدایات کے مطابق، سنجے گاندھی بے سہارا گرانٹ اسکیم، شراونبل سیوا اسٹیٹ پنشن اسکیم، اندرا گاندھی نیشنل اولڈ ایج پنشن اسکیم، اندرا گاندھی نیشنل بیوہ پنشن اسکیم، اندرا گاندھی نیشنل دیویانگ پنشن کے اہل مستفیدین۔ اسکیم کو اپنے بینک/ پوسٹ اکاو؟ نٹ کو آدھار نمبر کے ساتھ جوڑنے کی اجازت دی گئی ہے، حکومت نے صرف منسلک ہونے کے بعد ہی مالی امداد کی تقسیم کے بارے میں بتایا ہے۔ کیمپ لے جانے کے باوجود اسے نظر انداز کر دیا گیا۔ تحصیل دفتر نے پہلے بھی کئی بار آدھار کو بینک کھاتوں سے جوڑنے کے لیے دفتر میں کیمپ لگائے تھے۔ عوامی اپیل میونسپل کارپوریشن کے 6 علاقائی دفاتر کے ساتھ ساتھ اخبارات اور ان دفاتر کے طلابیہ کے دفاتر میں بھی شائع ہوئی۔ لیکن پھر بھی کوئی جواب نہیں۔

سات دن کی آخری تاریخ: تاہم، باقی فائدہ اٹھانے والوں نے ابھی تک اپنے کھاتوں کو آدھار سے نہیں جوڑا ہے اور دفتر میں متعلقہ دستاویزات جمع نہیں کرائے ہیں، اس لیے انہیں اپنے بینک/ پوسٹ اکاو؟ نٹس کو اگلے سات دنوں کے اندر آدھار سے جوڑنا چاہیے۔ براہ کرم نوٹ کریں کہ اگر آپ ایسا نہیں کرتے ہیں، تو آپ کی گرانٹ ادا نہیں کی جا سکتی۔ اس کی واحد ذمہ داری مستفید کنندہ کی رہے گی۔ کاغذات بھی جمع کرائے جائیں۔ فہرست میں درج استفادہ کنندگان کو چاہیے کہ وہ اپنے بینک اکاو؟ نٹ کی پاس بک کے پہلے صفحہ کی فوٹو کاپی، درست آدھار کارڈ کی فوٹو کاپی، معذوری کا سٹیفکیٹ، اگر کوئی پرانی بیماری ہو، اس سے متعلق سٹیفکیٹ، موبائل نمبر وغیرہ کو سنجے گاندھی نیرادھر یوجنا آفس، ناندیڑ سٹی کلکٹریٹ کے احاطے میں سات کے اندر جمع کرائیں۔ پبلک نوٹس کی اشاعت کے دن سے دفتری اوقات میں جمع کرائے جائیں۔ استفادہ کنندگان جو اوپر دی گئی دستاویزات کو مقررہ مدت کے اندر جمع نہیں کراتے ہیں وہ اپنے فوائد اپنے کھاتوں میں جمع نہیں کرا سکیں گے۔ واضح کیا گیا ہے کہ واضح رہے کہ فائدہ اٹھانے والے خود اس کے ذمہ دار ہوں گے۔ شہری تعاون کریں۔ سنجے گاندھی اور اس جیسی اسکیموں کے مستفید ہونے والے زیادہ تر بے سہارا ہیں، جن کی عمر 65 سال سے کم ہے اور جن کی خاندانی آمدنی 21,000/- سالانہ ہے۔ اس میں بنیادی طور پر مستحقین جیسے بے سہارا، نابینا، معذور، یتیم بچے، شدید بیمار، طلاق یافتہ خواتین، نظر انداز خواتین، جسم فروشی سے آزاد خواتین، زیادتی کا نشانہ بننے والی خواتین، خواجہ سرا وغیرہ شامل ہیں۔ اس سلسلے میں ان کے ساتھ تعاون کریں۔ تحصیلدار سنجے ورکاد نے اس سلسلے میں مزید معلومات کے لیے تحصیل آفس ناندیڑ سے رابطہ کرنے کی اپیل کی ہے۔

27 ویں کانووکیشن تقریب کے لیے

'سوامی رامانند تیرتھ یونیورسٹی تیار' گورنر کی شرکت

ناندیڑ، 28 جنوری: (ورق تازہ نیوز) سوامی رامانند تیرتھ مراٹھواڑہ یونیورسٹی کی 27 ویں کانووکیشن تقریب 29 جنوری بروز اتوار صبح 00:11 بجے یونیورسٹی کے کانووکیشن سٹیج پر منعقد ہو گی۔ اس تقریب کی صدارت مہاراشٹر کے گورنر اور یونیورسٹی کے چانسلر سی۔ پی۔ رادھا کرشنن کریں گے۔ نئی دہلی کے یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کے سابق نائب صدر اور پونے کے ساویتری بائی پھولے یونیورسٹی کے مشہور پروفیسر بھوشن پٹوردھن مہمان خصوصی کے طور پر موجود ہوں گے۔ یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر منوہر چاسکر، مینجمنٹ کونسل کے تمام اراکین کی اسٹیج پر موجودگی ہو گی، جیسا کہ یونیورسٹی کے رجسٹرار ڈاکٹر ڈی۔ ڈی۔ پاور اور امتحانات اور تشخیصی بورڈ کے ڈائریکٹر ہشار سنگھ ساوبلے نے بتایا ہے۔ اس موقع پر یونیورسٹی سے سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والے طالب علم کو ناندیڑ چانسلر گولڈ میڈل سے نوازا جائے گا۔ اس سال یہ اعزاز پربھنی کے بی۔ رگھوناتھ آرٹس، کامرس اور سائنس کالج کی طالبہ کُ۔ شردھا ہرہرے کو ملے گا۔ شردھا ہرہرے کو گورنر کے ہاتھوں گولڈ میڈل دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ دیگر 51 طلباء کو بھی گولڈ میڈل دے کر نوازا جائے گا۔ ستائیسویں کانووکیشن تقریب کے موقع پر یونیورسٹی کے چاروں اضلاع سے کل 21055 طلباء کو ڈگری، ڈپلوما سٹیفکیٹ دیے جائیں گے۔ ان میں 180 طلباء ؁ کو پی۔ ایچ۔ ڈی ڈگری سٹیفکیٹ کانووکیشن تقریب کے دوپہر کے سیشن میں معززین کے ہاتھوں دیے جائیں گے۔ یہ کانووکیشن تقریب کامیابی کے ساتھ منعقد کرنے کے لیے، یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر منوہر چاسکر کی صدارت میں مختلف کمیٹیوں کی تشکیل کی گئی ہے۔ ہر کمیٹی اپنے کام مکمل کر کے محنت کر رہی ہے۔

ہیومن رائٹس اینڈ پیس آرگنائزیشن کی جانب سے

نوبل اسکول کے معلم ومعلمات اور غیر تدریسی عملہ کو اعزاز

ناندیڑ:28/جنوری (راست) ہیومن رائٹس اینڈ پیس آرگنائزیشن کے ڈائریکٹر نعیم خان سلیم خان نے کہا ہے کہ اساتذہ قوم کی تعمیر میں قابل قدر رول ادا کرتے ہیں۔ مسلم بچوں نے ڈاکٹر بننے کے ساتھ ساتھ آئی پی ایس اور اے آئی ایس بننے کی کوشش کرنی چاہیے. وہ تعلیم کے شعبے میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے ناندیڑ کے نوبل پرائمری وہائی اسکول لیبر کالونی ناندیڑ کے ہیڈ ماسٹر وڈُودسر کے ساتھ ساتھ اسکول کے تمام معلم ومعلمات اور غیر تدریسی عملہ کے ۱۵۰ اساتذہ کو سٹیفکیٹ تقسیم کرنے کے بعد نوبل ہائی اسکول سے خطاب کر رہے تھے۔ اس موقع پر ہیومن رائٹس اینڈ پیس آرگنائزیشن کی خاتون ڈائریکٹر آسیہ پروین نے کہا کی کہ ہماری ثقافت میں اساتذہ کے لئے عزت واحترام ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ لفظ ''گرو'' کا مطلب ہے ''روشنی کا وسیلہ'' اور استاد کی ڈیوٹی طالب علم کو صرف تعلیم دینا ہی نہیں ہے بلکہ انہیں خوش حال بنانا بھی ہے۔ انہیں نہ صرف طلباء کے ذہن میں معلومات کا خزانہ بھرنا ہے بلکہ اخلاقیات، عہد بستگی، بے لوثی اور یہاں تک کہ بیداری کا سبق بھی پڑھانا ہے۔ اس موقع پر ہیومن رائٹس اینڈ پیس آرگنائزیشن کے مہاراشٹرا صدر محمد سرفراز احمد نے کہا کہ آج کے بدلتے ہوئے ماحول میں جب کہ تعلیم کی نوعیت بہت زیادہ تجارتی ہوگئی ہے، اساتذہ کے لئے یہ بہت زیادہ ضروری ہو گیا ہے کہ وہ طلباء کو تعلیم کی فراہمی کے ساتھ ساتھ ان کی کردار سازی بھی کریں. اس موقع پر ہیومن رائٹس اینڈ پیس آرگنائزیشن کے ڈائریکٹر نعیم خان سلیم خان، خاتون ڈائریکٹر آسیہ پروین، مہاراشٹرا صدر محمد سرفراز احمد، قومی صدر نازیہ صبا، قانونی کنسلٹنٹ پریتی میڈم نوبل پرائمری وہائی اسکول کے تمام معلم ومعلمات اور غیر تدریسی عملہ اور طلباء وطالبات کثیر تعداد موجود تھیں۔

راحت ایجوکیشن ویلفیئر اینڈ کلچرل سوسائٹی کی جانب سے

طلباء میں تعلیمی لوازمات کی تقسیم

ناندیڑ۔28 جنوری: (ورق تازہ نیوز) یوم جمہوریہ کے موقع پر راحت ایجوکیشن ویلفیئر اینڈ کلچرل سوسائٹی ناندیڑ کی جانب سے نونہال اردو پرائمری اسکول کے طلباء ؁ میں تعلیمی لوازمات کی تقسیم عمل میں آئی۔ اس موقع پر سوسائٹی کے صدر حیدر علی، نائب صدر شیخ خالد، سیکریٹری سید وسیم، جوائنٹ سیکریٹری محمد عبدالعلیم، خازن ذوالفقار احمد، شیخ عبدالروف، شیخ فیروز، شیخ فصیح الدین اور شیخ اظہر موجود تھے۔ تقریب کے دوران طلباء میں نوٹ بک، اسٹیشنری فراہم کی گئی۔ سوسائٹی کے اراکین نے بچوں کو تعلیم کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور انہیں سخت محنت سے پڑھائی کرنے کی ترغیب دی۔ یہ تقریب نونہال اسکول کے طلبا واساتذہ کے لیے نہایت خوش آئند ثابت ہوئی۔ اس اقدام کو والدین اور مقامی عوام کی جانب سے سراہا گیا۔

اعلان برائے انتباہ

یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ سہارا باغ موضع گاڑے گاوں تعلقہ اور ضلع ناندیڑ ناندیڑ میں موجود پلاٹ نمبر 24 گٹ نمبر 160 جس کا سائز 45×30 ' کل رقبہ 1350 اسکوائر فٹ ہے۔ اسکی ملکیت فی الفوقت بلال عبدالنصیر ولد عبدالنصیر کے پاس ہے۔ اس پلاٹ کو عشرت بیگم شیخ فاروق صاحب خرید رہے ہیں۔ اگر کسی کو اس پلاٹ کی زمین سے متعلق کوئی اعتراض ہے یا کوئی شکایت ہے تو وہ خریدار سے رابطہ کریں اور پہلے ہی بتا دیں۔ پلاٹ کی خریدی کے بعد کسی بھی طرح کا عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ اور خریدی کے بعد کسی قانونی کاروائی کا بھی کوئی حق نہیں رہے گا۔ رابطہ کریں۔

امان قادری 9921582693 9860253008

پتہ: اسلام پورہ مال ٹیکری اسٹیشن ناندیڑ

ملازمت مانگنے والے نہیں، ملازمت دینے والے بنیں - وزیر مملکت میگھنا بورڈیکر

ناندیڑ: 28/ جنوری (ورق تازہ نیوز): بیروزگار نوجوانوں کو اپنا سٹارٹ اپ شروع کرنے کے لیے حکومت پوری مدد فراہم کرے گی، یہ یقین دہانی وزیر مملکت میگھنا بورڈیکر نے آج یہاں دی۔ شری گرو گووند سنگھ جی انجینئرنگ کالج میں منعقدہ دیویندر فڈنویس سٹارٹ اپ مشن کے تحت ایک روزہ ورکشاپ کے افتتاحی پروگرام کے لیے بورڈیکر ناندیڑ دورے پر آئیں۔ اس پروگرام کے لیے وائس چانسلر ڈاکٹر منوہر چاسکر، سابق وزیر اعلیٰ اور ممبر پارلیمنٹ اشوک چوہان، ممبر پارلیمنٹ ڈاکٹر اجیت گوپچھڑے، ایم ایل اے آنندراو بونڈارکر، پولیس سپرنٹنڈنٹ ابیناش کمار، ڈاکٹر منیش کوکڑے، بابا بلویندر سنگھ، بابا سکھویندر سنگھ، ستیس لوسنوتھ، ونیل چندر رنگا موجود تھے۔ اس موقع پر وزیر نے فلپکارٹ، پی ٹی ایم، زوماٹو، سویگی، اویو، اولا، نائیکا جیسے سٹارٹ اپ کی مثالیں دے کر نوجوانوں کو متحرک کیا۔ انہوں نے مزید کہا: "بھارت دنیا کا تیسرا سب سے بڑا سٹارٹ اپ ایکوسسٹم بن کر ابھرا ہے۔ ملک ایک ترقی یافتہ قوم بننے کے لئے تیار ہو رہا ہے۔ بھارت میں اس وقت 1.25 لاکھ سے زیادہ سٹارٹ اپ اور 110 یونیکورن سٹارٹ اپ ہیں، جن کی قیمت 8000 کروڑ روپے سے زیادہ ہے۔ بھارتی سٹارٹ اپس مختلف صنعتوں میں انقلاب برپا کر رہے ہیں اور ہمارے ملک کی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی بن رہے ہیں۔ سٹارٹ اپ کے ذریعے نوجوان نسل کی سوچ میں تبدیلی آ رہی ہے۔ اب نوجوان نوکری تلاش کرنے والے بننے کی بجائے نوکری دینے والے بننے کے لیے پرجوش ہیں۔ بھارت حکومت کی جانب سے نیشنل کوانٹم مشن، انڈیا اے آئی مشن اور سیمی کنڈکٹر مشن جیسے اقدامات نے نوجوانوں کے لیے مواقع کے دروازے کھول دیے ہیں۔ ہمارے ریاست میں بھی سٹارٹ اپ ایکوسسٹم صرف میٹرو شہروں تک محدود نہیں ہے، بلکہ یہ اب ایک سماجی ثقافت بن رہی ہے۔ مصنوعی ذہانت کی وجہ سے ملک میں سٹارٹ اپ کے مواقع بڑی تعداد میں پیدا ہو رہے ہیں۔ عالمی سرمایہ کار بھارت میں آنے کے لیے پرجوش ہیں۔ اگر ہمیں مہاراشٹر کی معیشت کو ایک ٹریلین ڈالر سے زیادہ کرنا ہے، تو اس میں سب سے اہم کردار سٹارٹ اپ کا ہوگا۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ مناسب تربیت اور بنیادی سہولیات فراہم کی جائیں۔ مہاراشٹر کے چھوٹے شہروں کے نوخیز کاروباری افراد کو سٹارٹ اپ کے بارے میں صحیح رہنمائی نہیں ملتی۔ اس لیے سٹارٹ اپ کو فروغ دینے کے لیے شروع کی گئی مختلف منصوبوں کے فوائد مراٹھی کاروباریوں تک نہیں پہنچ رہے۔ مراٹھواڑہ میں بیروزگاری کی شرح زیادہ ہے۔ یہاں کے نوجوانوں میں اپنا کاروبار شروع کرنے کی صلاحیتیں ہیں، لیکن انہیں سٹارٹ اپ شروع کرنے کے لیے صحیح تربیت نہیں ملتی۔ اس لیے مراٹھواڑہ کے نوجوانوں کو سٹارٹ اپ شروع کرنے کے لیے صحیح رہنمائی ملنی چاہیے، یہ مقصد ویسوجیت دیشمکھ اور ڈاکٹر سوجیت دیشمکھ نے اس مشن کے تحت شروع کیا ہے۔ اس مشن کے ذریعے مراٹھواڑہ کے نوجوانوں کو سٹارٹ اپ شروع کرنے کے لیے رہنمائی فراہم کی جائے گی۔ سٹارٹ اپ شروع کرنے کے لیے حکومت کیسے مدد کرے گی، اس بارے میں بھی نوجوانوں کو رہنمائی فراہم کی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس کی بھی سٹارٹ اپ کے لیے نوجوانوں کے لئے مضبوط حمایت ہے، یہ بھی انہوں نے نوجوانوں سے خطاب کرتے ہوئے واضح کیا۔

میری محبوبہ کو تو نے لبھایا، کالج کے لڑکوں کی لڑائی، جھگڑے میں تھار گاڑی چڑھائی

کلیان: (ورق تازہ نیوز) شہر سے ایک چونکا دینے والی خبر سامنے آئی ہے۔ کلیان کے برلا کالج میں پڑھنے والے دو کالج لڑکوں کے درمیان لڑکی کی وجہ سے جھگڑا (جرم) ہونے کا واقعہ پیش آیا ہے۔ تاہم یہ جھگڑا اتنا بڑھ گیا (کلیان جرم) کہ ایک کالج لڑکے نے دوسرے لڑکے پر تھار گاڑی چڑھانے کی کوشش کی۔ خوش قسمتی سے کوئی بڑی حادثہ نہیں ہوا۔ تاہم اس واقعے کی وجہ سے علاقے میں ہنگامہ برپا ہو گیا ہے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور مزید کارروائی شروع کر دی ہے۔ فی الحال پولیس (کلیان پولیس) معاملے کی مزید تفتیش کر رہی ہے۔ پہلی معلومات کے مطابق، کلیان کے برلا کالج میں یہ دو طلباء پڑھتے ہیں اور دونوں کو ایک ہی لڑکی سے محبت ہے۔ اسی دوران، ''میری محبوبہ کو تو نے لبھایا'' کی بحث شروع ہوگئی اور اس جھگڑے میں، کالج کے لڑکے سُیّش جیش تیواری نے کالج کے لڑکے شلوک ساگر ساونت پر کلیان لوگرام علاقے میں تھار کار چڑھانے کی کوشش کی۔ یہ واقعہ علاقے کے سی سی ٹی وی کیمروں میں قید ہو گیا ہے۔

پیر کو لوک شاہی دن

ناندیڑ، 28 جنوری: ناندیڑ ضلع کلکٹر آفس میں ضلع پلاننگ بلڈنگ میں پیر، 3 فروری کو لوک شاہی دن کا انعقاد کیا جائے گا۔ اس دن کے ذریعے اپنی مشکلات کا اظہار کرنے کے لیے شہریوں کو دوپہر 12 بجے سے پہلے اپنی شکایات اور درخواستیں جمع کرانی چاہیے، یہ اپیل ضلع انتظامیہ نے کی ہے۔ ہر مہینے کے پہلے پیر کو ضلع سطح پر جمہوری دن کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ اس بار 3 فروری کو دوپہر 12 بجے سے شکایت کنندہ اپنی درخواستیں پیش کریں گے۔ اس کے فوراً بعد شکایات کی تصفیہ کا کام شروع ہو جائے گا۔ شہریوں کو اس کا فائدہ اٹھانا چاہیے، یہ اپیل ریذیڈنٹ ڈپٹی کلکٹر مہیش وڈ دکر نے کی ہے۔

چلتی پھرتی شاپ کے لئے معذور افراد کو درخواست کرنے کا موقع

ناندیڑ، 28 جنوری: ماحولیاتی دوستانہ، ہری توانائی سے چلنے والی چلتی پھرتی الیکٹرانک شاپ کے لئے معذور افراد سے آن لائن درخواستیں جمعرات، 6 فروری 2025 کو شام 6 بجے تک طلب کی گئی ہیں۔ اس درخواست کے لئے https://register.mshfdc.co.in لنک فراہم کی گئی ہے۔ اس لنک کے ذریعے معذور افراد آن لائن درخواستیں جمع کرا سکتے ہیں۔ معذور افراد کو اس منصوبے کا فائدہ اٹھانا چاہئے، یہ اپیل مہاراشٹر ریاستی معذور فنانس اینڈ ڈیولپمنٹ کارپوریشن کے ضلع منیجر نے کی ہے۔

منصوبے کا مقصد: معذور افراد کو مناسب سہولتیں فراہم کر کے روزگار کی تخلیق کو فروغ دینا۔ معذور افراد کی معاشی، سماجی بحالی کرنا۔ معذور افراد کو عام افراد کی طرح ان کے خاندان کے ساتھ زندگی گزارنے کے قابل بنانا۔ سال 2024-25 کے لئے معذور افراد کو خود مختار بنانے کے مقصد سے ماحولیاتی دوستانہ ہری توانائی سے چلنے والی موبائل شاپ (موبائل آن ای۔ وہیکل) مفت فراہم کرنے کی منصوبہ بندی کے لئے حکومت نے 10 جون 2019 کو منظوری دی ہے۔ اس منصوبے کے نفاذ کے کام کی نگرانی مہاراشٹر ریاستی معذور فنانس اینڈ ڈیولپمنٹ کارپوریشن کر رہا ہے۔ ریاست کے ضرورت مند معذور افراد کو منصوبے کا فائدہ دینے کے لئے درخواست دہندگان کی رجسٹریشن (درخواست دینے کے لئے) پورٹل 22 جنوری 2025 کو شروع کیا گیا ہے۔

الفلاح انگلش اسکول میں سالانہ ثقافتی تقریب کا انعقاد

ناندیڑ:28/جنوری: (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ میں انتہائی قلیل مدت میں ایک معیاری تعلیمی ادارے کے طور پر اپنی شناخت بنانے والے الفلاح انگلش اسکول میں سی بی ایس ای نصاب کے تحت تعلیم دی جاتی ہے۔ یہ اسکول دیگلور ناکہ علاقے میں مال ٹیکڑی او ور برج کے قریب ممتا کالونی میں دو سال قبل قائم ہوا۔ باشعور و دردمند انتظامیہ کی نگرانی میں محنتی و مشفق معلمات کی جانب سے نسل نو کی معیاری تعلیم اور اخلاقی تربیت پر خصوصی توجہ دی جاتی ہے۔ الفلاح انگلش اسکول کی جانب سے مختلف مواقع کی مناسبت سے مختلف ہم نصابی، غیر نصابی، ثقافتی اور کھیل کود کی سرگرمیاں انجام دی جاتی ہیں تاکہ طلبہ کا ہمہ جہت ارتقاء ہو سکے۔ ہر سال جنوری میں الفلاح انگلش اسکول کا سالانہ ثقافتی جلسہ منعقد کیا جاتا ہے جس میں طلبہ مختلف سرگرمیوں کے ذریعے اپنی تعلیمی حصولیابیوں کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ چنانچہ اس سال بھی اسکول کی جانب سے ایک شاندار سالانہ ثقافتی جلسہ کا اہتمام کیا گیا۔ الفلاح انگلش اسکول کے ڈائریکٹر حذیفہ سر اور اظہر مومن سر کی زیر نگرانی دیگلور ناکہ کے گولڈن فنکشن ہال میں منعقد اس جلسے کا آغاز عنایہ فاطمہ کی تلاوتِ قرآن مجید سے ہوا۔ صدر معلّمہ سمیہ سلطانہ نے اپنے افتتاحی کلمات میں اسکول کا تعارف کراتے ہوئے جلسے کی غرض وغائیت پر روشنی ڈالی۔ اس کے بعد اسکول کے طلبہ نے مناجات، نعت، نظمیں، تقاریر، مکالمے وغیرہ دلکش انداز میں پیش کرتے ہوئے دینی واخلاقی پیغام پیش کیے۔ جلسے کی نظامت کے فرائض نوشین مس نے انجام دیے۔

ایک نشست میں قرآن سنانے کا اعزاز

ناندیڑ: مدرسہ کنزالایمان نوری چوک محبوب نگر، ضلع ناندیڑ مہاراشٹرا میں 27 جنوری بروز پیر بعد نماز فجر حافظ محمد عبدالقادر ابن غلام رسول (کیرور، ناندیڑ) متعلم مدرسہ کنزالایمان نے بعد نماز فجر تا عشاء ؁ ایک ہی نشست میں مکمل قرآن شریف سنانے کا عظیم الشان اعزاز حاصل کیا، استاذ حافظ وقاری محمد توفیق احمد قادری صاحب مدرس مدرسہ کنزالایمان کی محنت سے حافظ عبدالقادر نے یہ مقام حاصل کیا، سماعت قرآن کے لئے حافظ وقاری محمد بشیر صاحب قبلہ نظام آباد اور حافظ وقاری مولانا فہیم الدین صاحب خطیب وامام محمدیہ مسجد ناندیڑ کو مدعو کیا گیا، نیز حافظ وقاری محمد رضوان قادری صاحب قبلہ وحافظ وقاری محمد کلام رضا صاحب قبلہ وحافظ وقاری مولانا شاہ جہاں صاحب قبلہ ان اساتذۂ کنزالایمان نے سماعت میں حصہ لیا، اس موقع پر قاری غلام مصطفیٰ صاحب قبلہ وحافظ سلیم صاحب قبلہ وحافظ مجاہد صاحب قبلہ وحافظ سہیل صاحب قبلہ قاری توصیف صاحب قبلہ قاری قطب الدین صاحب قبلہ ودیگر کثیر تعداد میں علمائے کرام وائمہ عظام اور ساتھ ہی ساتھ دیگر کثیر تعداد میں عوام الناس وباشندگانِ محبوب نگر، موجود رہے۔ بعدۂ بعد نماز عشاء جشن معراج النبی ﷺ کے نام سے ایک محفل کا انعقاد ہوا جس میں اساتذہ کی حوصلہ افزائی کے لئے ادارے کی جانب سے استاذ الحفاظ قاری محمد توفیق صاحب قبلہ کو (گیارہ سو) روپیئے بطور نذرانہ اور ایک جوڑی کپڑا پیش کیا گیا، ساتھ ہی ساتھ تالِ قرآن حافظ عبدالقادر بن غلام رسول کی حوصلہ افزائی کے لئے ادارے کی جانب سے (گیارہ سو) روپیئے اور ایک جوڑی کپڑا چھ عدد کتابیں دی گ ءبعدۂ مولانا شاہ جہاں صاحب کی دُعا پر محفل کا اختتام ہوا۔

انڈر 19 ویمنز ورلڈ کپ 2025: ہندوستانی ٹیم نے اسکاٹ لینڈ کو 150 رنوں سے دی شکست

ہندوستانی خاتون انڈر 19 کرکٹ ٹیم نے 'انڈر 19 ویمنز ورلڈ کپ 2025' میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اسکاٹ لینڈ کو 150 رنوں سے شکست دے دی ہے۔ سپر سکس کے مقابلے میں پہلے بلے بازی کرتے ہوئے ہندوستانی ٹیم نے 208 رنوں کا پہاڑ جیسا اسکور کھڑا کر دیا۔ اس کے جواب میں اسکاٹ لینڈ کی پوری ٹیم صرف 58 رنوں کے اسکور پر ہی ڈھیر ہو گئی۔ ہندوستان کی جانب سے گونگادی ترشا نے شاندار بلے بازی کرتے ہوئے ناقابل شکست سنچری اسکور کی اور جی کملینی نے بھی شاندار نصف سنچری بنائی۔ آیوشی شکلا نے شاندار گیند بازی کرتے ہوئے 4 وکٹیں حاصل کیں۔ سپر سکس کے مقابلے میں پہلے بلے بازی کرتے ہوئے ہندوستانی ٹیم نے 20 اوور میں 1 وکٹ کے نقصان پر 208 رن بنائے۔ ہندوستان کی جانب سے اننگ کا آغاز کرنے آئی جی ترشا نے ناقابل شکست سنچری اسکور کی۔ ترشا نے اپنی 110 رنوں کی اننگ میں 13 چوکے اور 4 شاندار چھکے لگائے۔ ترشا کے ساتھ ساتھ جی کملینی نے بھی نصف سنچری اسکور کی۔ انہوں نے 51 رنوں کی اننگ میں 9 شاندار چوکے لگائے۔ اس کے علاوہ سانیکا چالکے نے 20 گیندوں پر 4 چوکوں کے ساتھ 29 رنوں کی تیز طرار اننگ کھیلی۔ 209 رنوں کا تعاقب کرنے اتری اسکاٹ لینڈ کی پوری ٹیم 58 رنوں پر ڈھیر ہو گئی۔ اسکاٹ لینڈ کی جانب سے اننگ کا آغاز کرنے آئی پیّا کیلی صرف 12 رن بنا کر آو؟ٹ ہو گئی اور دوسری سلامی بلے باز اِمّا بھی 12 رن بنا کر آو؟ٹ ہو گئی۔ اسکاٹ لینڈ کی پوری ٹیم ہندوستانی گیند بازی کے سامنے تاش کے پتوں کی طرح بکھر گئی۔ ہندوستانی ٹیم کی جانب سے آیوشی شکلا نے خطرناک گیند بازی کرتے ہوئے صرف 3 اوور میں 8 رن کے عوض 4 وکٹیں حاصل کیں۔ ویشنوی شرما نے 2 اوور کی گیند بازی میں محض 5 رن دے کر 3 وکٹیں حاصل کیں۔ ترشا نے ایک طرف جہاں بلے بازی کرتے ہوئے شاندار سنچری اسکور کی تو وہیں 2 اوور کی گیند بازی میں 6 رن دے کر 3 وکٹیں بھی حاصل کیں۔ ترشا کو ان کے شاندار آل راو؟نڈر پرفارمنس کی وجہ سے پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ دیا گیا۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ۔431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔